

جس کتاب پر مولف کی مہر و دستخط نہ ہو وہ مال سروقہ ہے

BOOK - U L F P A R T
PART SECOND.
For the use
of
Students preparing for the Middle
School, Matriculation and F. A.
Examinations, &c., &c.

By

Approval of Nawab Imad-ul-Mulk Bahadur,
Moulvie Syed Hussain Biligrami B. A.
Late Director of Public Instruction,
H. H. the Nizam's Dominions.

بحر الفوائد

حصہ دوم
بعد ملاحظہ منشی طور سی نواب عیاد اکملک بجا و جناب لوی حسین جہا
بلگرامی بی۔ اے سابق ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن حیدر آباد تھن
بجٹ انفاذ طلباء مدارس ممالک محروسہ سرکار

مولف

مولوی شیخ حیدر جہا درسی بدو قوانینہ بلگرامی
مطبوعہ مطبع نظام و کن واقع بازار زینت

مجله

اگر بنیادی بناید
علم را بر این بنیاد
تعمد بر این بنیاد
تعمد بر این بنیاد

تعمد بر این بنیاد
تعمد بر این بنیاد
تعمد بر این بنیاد
تعمد بر این بنیاد

مطبعه مطبع نظام دین

جملہ بسیط و جملہ مرکب و وصلہ موصول
جملہ بسیط کی ترکیب صرفی

زید عالم مصروف جامد

۱۔ زید آمد۔ ترکیب صر فی۔ زید۔ اسم خاص فاعل۔ آمد۔ فعل لازم۔

۲- زو زید عمر و را - - زو - فعل متعدی - زید اسم خاص فاعل - عمر و مفعول -
رای علامت مفعول -

۳۔ وانشتم زید را۔ وانا۔ ترکیب صرفی۔ وانشتم۔ فعل با فاعل متعدی
بدو مفعول زید را۔ مفعول اول۔ وانا۔ مفعول ثانی۔

اسم حضرت

۴- بو و زید و انا - ترکیب صرفی - بو و فعل ناقص لازم - زید - اسم خاص - و انا - اسم عاقل

۵- شمع گنهگار است در شمع کار بختدار گناهکار خیر است علامت جلد اسمیه -

۱۔ کتاب آوردہ شد۔ ۲۔ کتاب۔ نائب فاعل۔ آوردہ شد۔ فعل مجہول۔

جملہ اسیطی کی ترکیب بخومی

۱۔ بارانِ بارید۔ ترکیبِ نحوی۔ باران۔ فاعل۔ بارید فعل۔ فعل اپنے

فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ اور اویدیم۔ ترکیب نحوی۔ دیدم۔ فعل با فاعل۔ او۔ مفعول۔ را۔ علامت مفعول
فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ واو زید زرعمر ورا۔ ترکیب نحوی۔ واو۔ فعل۔ زید۔ فاعل۔ عمرو۔ مفعول اول
زر۔ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ زید عالم شد۔ ترکیب نحوی۔ شد۔ فعل ناقص۔ زید۔ اسم۔ عالم۔ خبر۔ خبر
فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ رستم پہلوان است۔ ترکیب نحوی۔ رستم۔ مبتدا۔ پہلوان۔ خبر۔ است۔
علامت جملہ اسمیہ۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۶۔ زید کشتہ شد۔ ترکیب نحوی۔ کشتہ شد۔ فعل مہجول۔ زید۔ نائب فاعل۔
فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

جملہ مرکب کی ترکیب صرفی

۱۔ امی رحیم رحم کن (ترکیب صرفی) امی۔ حرف ندا۔ رحیم۔ مناد می۔ رحم کن۔
فعل مرکب۔

۲۔ بخدا این کار نخواہم کرد (ب۔ ت۔ قسم۔ و جار۔ خدا۔ اسم خاص و مجرور۔
این۔ اسم اشارہ۔ کار۔ مشارا الیہ۔ نخواہم کرد۔ فعل متعدی۔

۳۔ اگر فردا خواہی آمد اگر ام خواہم کرد (ا۔ اگر۔ حرف شرط۔ فردا۔ اسم ظرف

بعض محققین کے
تذکرہ جملہ
اسمیت اور جملہ
فعلیت میں امتیاز
بہت کم ہے۔

- خواہی آمد۔ فعل لازم۔ اگر آم۔ مصدر۔ خواہم کرو۔ فعل متعدی۔
- ۴۔ زید کہ فاضل است آمدہ است (ترکیب صرفی) زید۔ اسم خاص۔ کہ۔
- بیانہ۔ فاضل۔ اسم عام۔ است۔ حرف۔ ربط آمدہ است۔ فعل لازم۔
- ۵۔ زید آمد و خالد رفت () زید۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ و۔ حرف عطف۔
- خالد۔ فاعل۔ رفت۔ فعل لازم۔
- ۶۔ زید گفت کہ او خواهد آمد () زید۔ فاعل۔ گفت۔ فعل۔ کہ۔ بیانہ۔
- او۔ ضمیر منفصل۔ خواهد آمد۔ فعل لازم۔

جملہ مرکب کی ترکیب نحوی

- ۱۔ اسی کریم بر حال کرم کن۔ (ترکیب نحوی) اسی۔ حرف ندا۔ کریم۔ منادوی۔
- ندا اپنے منادوی سے ملکر قائم مقام ہوا میخوام ترا کا۔ بر جار۔ حال۔ مضاف
- م۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور
- سے ملکر متعلق ہوا۔ کرم کن۔ فعل کا۔ کرم کن۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل
- اپنے متعلق سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے منادوی سے ملکر کلمہ ندا یہ ہوا۔
- ۲۔ بخدا ہیچ کس و ران شہر ویران بنظر نیامدہ مگر و زندگان () ب۔ قسمیہ جار۔
- خدا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا قسم میخورم کا۔ نیامدہ۔ فعل۔
- ہیچ کس۔ مستثنیٰ منہ۔ مگر۔ حرف استثنا۔ و زندگان۔ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور
- مستثنیٰ ملکر فاعل ہوئے۔ و۔ جار۔ آن۔ اسم اشارہ۔ شہر۔ موصوف۔

ندا اپنے منادوی
سے ملکر قائم مقام
ہوا۔

ویران۔ صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مشارا الیہ ہوئے۔ اسم اشارہ
 اور مشارا الیہ ملکر مجبور ہوئے جار کے جار مجبور ملکر متعلق ہوئے نیادہ کے۔
 اور ایسی ہی بنظر جار مجبور ملکر متعلق ہوئے فعل کے فعل اپنے فاعل اور
 متعلقات سے ملکر جواب ہوا قسم کا۔ جواب اپنے قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوا۔
 ۳۔ اگر ہزار دینار فراہم خواہی اور دو کارت خواہد برآمد (ترکیب نحوی) اگر۔
 حرف شرط۔ ہزار۔ عدد۔ دینار۔ معدود۔ عدد۔ اپنے معدود سے ملکر
 مفعول۔ فراہم خواہی اور۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور
 مفعول سے ملکر جملہ شرطیہ۔ کار۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔ خواہد برآمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور
 مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوا شرط کا شرط اپنے خبر سے ملکر جملہ شرطیہ
 ۴۔ شنیدم کہ زید امروز در خانہ خود آمدہ است (۲) شنیدم۔ فعل با فاعل
 این۔ محذوف اسم اشارہ۔ سخن محذوف۔ مشارا الیہ۔ اسم اشارہ
 اپنے مشارا الیہ سے ملکر مبین۔ کہ بیانہ۔ آمدہ است۔ فعل۔ زید۔ فاعل
 امروز۔ ظرف متعلق فعل۔ در جار۔ خانہ۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجبور۔ جار اپنے مجبور سے ملکر متعلق ہوا
 فعل کا فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر بیان ہوا مبین کا مبین
 اپنے بیان سے ملکر مفعول ہوا شنیدم کا۔ شنیدم فعل با فاعل اپنے مفعول

ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۵۔ آب آندو تیمم برخواست (ترکیب نحوی) آب۔ فاعل۔ آند۔ فعل فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ۔ تیمم۔ فاعل۔ برخواست۔ فعل فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ گفتمش و چشم من بنشین (۱) گفتم۔ فعل با فاعل۔ ش۔ مفعول۔ و۔ جار۔ چشم۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بنشین کا۔ بنشین فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا گفتم کا۔ گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

بیان صلہ موصول

۱۔ آنکہ ستمگار راست گناہگار راست (ترکیب صرفی) آن۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ ابتدا۔ ستمگار۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ گناہگار۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔

۲۔ شخصی کہ دیروز دیدہ بودید آمدہ است (۲) شخص۔ مبتدا۔ تی۔ موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ دیروز۔ ظرف۔ دیدہ بودید۔ فعل با فاعل۔ آمدہ است۔ خبر۔ فعل ماضی قریب۔

۳۔ ہرچہ از دوست رسد نیک است (ترکیب صرفی) ہرچہ اسم موصول۔ رسد۔

فعل۔ از۔ جار۔ دوست۔ مجرور۔ نیک۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط

۴۔ این مرد کسی ست کہ دیشب دیدہ بودی (،،) این۔ اسم اشارہ۔ مرد۔

مشائر الیہ۔ کسی۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ است۔ حرف ربط۔ دیشب۔

ی حرف موصول

مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔ فعل بافاعل۔ اور آ۔ مفعول۔ محذوف۔

۵۔ کیسکہ تشنہ لب نازتست آمدہ است (،،) کسی۔ اسم موصول۔ کاف۔

صلہ کا۔ او۔ ابتدا۔ محذوف۔ تشنہ لب۔ مرکب توصیفی۔ مضاف۔ ناز۔ مضاف

ت۔ مضاف الیہ۔ است۔ حرف ربط۔ آمدہ است۔ ماضی قریب۔

۶۔ ہرچہ باید ترا اختیار کن (،،) ہرچہ۔ اسم موصول۔ باید۔ فعل ضمیر جو او سمیں مستتر

اوسکا۔ فاعل۔ ترا۔ بعضی۔ برای تو۔ برای۔ جار۔ تو۔ مجرور۔ اختیار کن۔ فعل مرکب

صلہ موصول کی ترکیب نحوی

۱۔ آنکہ کاہل است جاہل است (ترکیب نحوی) آن۔ اسم موصول۔ کاف۔

صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ ابتدا۔ کاہل۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ ابتدا اپنے

اپنے خبر سے ملکہ صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکہ ابتدا ہوا۔

جاہل۔ اوسکی خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۔ کتابیکہ دیروز دیدہ بودی این است۔ (،،) کتاب۔ موصوف۔ می

موصول اور صفت۔ کاف صلہ کا۔ دیروز۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔

فعل با فاعل۔ فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا۔ این است خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۳۔ ہرچہ گوئی منظور است (ترکیب نحوی) ہرچہ موصول۔ گوئی۔ فعل با فاعل۔ یہ فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ منظور است خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۴۔ کسی کہ ظالم است مردود است (۲) کسی۔ اسم موصول۔ کاف صلہ کا۔ او مبتدا محذوف۔ ظالم۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا۔ موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ مردود است خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۵۔ یافتہ آنرا کہ می خستہ (۲) یافتہ۔ فعل با فاعل۔ آن۔ موصول۔ کاف صلہ۔ می خستہ۔ موصول کا۔ موصول صلہ کے ساتھ ملکر مفعول ہوا یافتہ کا۔ یافتہ فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۶۔ آمد غلام آنکہ نامش زید است (۲) غلام۔ مضاف۔ آن۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصول۔ کاف صلہ کا۔ نام۔ مضاف۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ مبتدا۔ زید۔ اوسکی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل۔ آمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

ترتیب نثر ترکیب صرفی و نحوی

انتخاب از بوستان - ننگد کر مہائی حق در قیاس (ترتیب نثر) کر مہائے
حق در قیاس ننگد - ترکیب - ننگد - فعل - کر مہا - مضاف - حق مضاف الیہ - مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا - در - جار - قیاس - مجرور - جار اپنے مجرور
سے ملکر متعلق ہوا فعل کا - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -

۲ - چہ خدمت گزار و زبان سپاس (د) ، زبان سپاس چہ خدمت گزار (د) ،
گزار د - فعل - زبان - مضاف - سپاس - مضاف الیہ - مضاف اپنی مضاف
سے فاعل ہوا - چہ خدمت - مفعول - فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا -

۳ - خدایا تو این شاہ درویش دوست (د) ، خدایا این شاہ درویش دوست (د) ،
ا - حرف ندا - خدا - منادی - حرف ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا
میخواہم ترا کا - تو - فاعل - این اسم اشارہ - شاہ - موصوف - درویش دوست
صفت - موصوف اپنے صفت سے ملکر مشاء الیہ - اسم اشارہ اپنے مشاء الیہ
سے ملکر مفعول ہوا -

۴ - کہ آسائش خلق در ظل اوست (د) ، کہ آسائش خلق در ظل او است (د) ،
آسائش - مضاف - خلق - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے
ملکر مبتدا - در - جار - ظل - مضاف - او - مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف
الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا - جار مجرور متعلق ہوئے ثابت محذوف سے جو

جملہ میں خبر ہے۔ جتنا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی شاہ کی۔ بہت علامت جملہ اسمیہ۔

۵۔ بسی بر سر خلق پائیدہ دار (ترتیب نثر) بر سر خلق پائیدہ دار (۔) جار۔ سر۔ مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر اور بسی متعلق ہوا پائیدہ دار فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

یا
بسی بیان ظرف ہے
بسی روز ہا کی معنی پر اور
پائیدہ دار حال و دوام
فعل ہے۔

۶۔ بتوفیق طاعت دلش زندہ دار (۔) و بتوفیق طاعت دلش را زندہ دار

(۔) ب۔ جار۔ توفیق۔ مضاف۔ طاعت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا زندہ دار فعل کا۔ دل۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ فعل اپنے متعلقات سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جواب ندا۔ جواب ندا اپنے مناد ہی سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ندا ہو۔

یا
زندہ حال ہے دلش
فعل الحال ہے۔

۷۔ برومند و ارش درخت امید (۔) درخت امیدش را برومند و ارش (۔) درخت۔ مضاف۔ امید۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر مرکب مضاف ہوا۔ ش۔ مضاف الیہ کا پہر مرکب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ برومند و ارش۔ مرکب فعل با فاعل۔ تو۔ جو مقدر ہے یا مستتر ہے فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یا
برومند بھی حال ہے
اور درخت و ندا حال ہے

۸۔ سرش سبز و رویش بر حمت سپید (ترتیب اثر) سرش را سبزیدار و رویش را بر حمت سپیددار (،) سر مضاف - ش مضاف الیه - مضاف اپنے مضاف الیه سے ملکر مفعول - سبزیدار - فعل مرکب با فاعل - فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ - رو - مضاف - ش - مضاف الیه - مضاف اپنے مضاف الیه سے ملکر مفعول - ب - جار حمت مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا سپیددار فعل مرکب کا - تو محذوف فاعل - فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹۔ براہ تکلف مرو سعدیاد (،) سعدیاد براہ تکلف مرو (،) آ - حرف ندا - سعدی - منادی - ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا میخوام ہم ترا کا - ب - جار - راہ - مضاف - تکلف - مضاف الیه - مضاف اپنے مضاف الیه سے ملکر مجرور ہوا جار کا - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرو فعل کا - مرو فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۰۔ اگر صدق داری بیار و بیاد (،) اگر صدق را میداری بیار و بیاد (،) اگر حرف شرط - صدق را مفعول میداری - فعل با فاعل - فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکر جملہ شرطیہ - بیار - فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ - بیاد - فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل سے

سبب حال اور
ذو الحال ہے اور
دار فعل -

ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جز اول شرط کا - جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ شرطیہ ہوا -

۱۱۔ تو منزل شناسی و شہ راہ رو در ترتیب اثر تو منزل شناسی ہستی و پاوشاہ راہ رو ہستی (ر) تو - ابتدا - منزل شناسی - خبر (ہستی) علامت جملہ اسمیہ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ - پاوشاہ - ابتدا - راہ رو - خبر - ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا -

۱۲۔ تو حق گوئی و خیر و حقایق شنود (ر) تو حق گو ہستی و خیر و حقایق شنو ہستی - (ر) تو - ابتدا - حق گو - خبر - (ہستی) علامت جملہ اسمیہ - ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ - خیر و - ابتدا - حقایق شنو - خبر - ابتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا -

۱۳۔ چہ حاجت کہ نہ کرسی آسمان بہ نہی زیر پائی قزل ارسلان (ر) این چہ حاجت است کہ نہ کرسی آسمان را زیر پائی قزل ارسلان نہی - (ر) این - اسم اشارہ - حاجت - مشتار الیہ - اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مبین - نہی - فعل با فاعل - نہ - عدد - کرسی - محدود - عدد و محدود ملکر مضاف آسمان مضاف - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول - زیر مضاف - پائی مضاف الیہ و مضاف - قزل ارسلان - مضاف الیہ - مضاف اپنے

ظہیر غازی کے اس شعر پر
سعدی نے قزل ارسلان نہی
کرسی قلم بند فرمایا ہے
یہاں پر کتب قزل ارسلان پر

مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پہر مضاف اول اپنے
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا تہی کا۔ تہی اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
 سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر جملہ انشائیہ
 ہوا۔ ۱۴۔ لگو پائی عزت بر افلاک نہ (د) لگو پائی عزت را بر افلاک بند (د) لگو فعل
 با فاعل۔ نہ۔ فعل با فاعل۔ پا۔ مضاف۔ عزت۔ مضاف الیہ۔
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ بر۔ جار۔ افلاک۔ مجرور۔
 جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بند کا۔ فعل بند اپنے فاعل
 اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا لگو فعل با فاعل کا۔
 لگو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵۔ بگوروئی اخلاص بر خاک نہ (د) بگوروئی اخلاص را بر خاک بند (د) لگو۔
 فعل با فاعل۔ رو مضاف۔ تی۔ علامت اضافت۔ اخلاص مضاف الیہ۔
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ بر جار۔ خاک مجرور۔ جار
 اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بند کا۔ فعل بند اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
 سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا لگو کا۔ لگو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے
 ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶۔ بطاعت بند چہرہ براستان (د) چہرہ را بطاعت براستان بند۔ بند فعل
 با فاعل۔ چہرہ مفعول۔ ب جار۔ طاعت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔

فعل بنہ کا۔ بر جار۔ آستان مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔

فعل اور فاعل و مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۷۔ کہ آنیست سجادہ راستان (ر) کہ این سجادہ راستان ست (ر)۔

کہ حرف تخیل۔ این مبتدا۔ سجادہ مضاف۔ راستان مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۱۸۔ اگر بندہ سر برین در بند (ر) اگر تو بندہ ہستی سر خود را برین در بند۔ اگر حرف شرط۔

تو مبتدا محذوف۔ بندہ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ بنہ فعل با فاعل۔

سر۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔

بر۔ جار۔ این۔ اسم اشارہ۔ در۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ

سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل بنہ کے۔ فعل اپنے

فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جزا ہوا شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ

شرطیہ ہوا۔

۱۹۔ کلاہ خداوندی از سر بنہ (ر) کلاہ خداوندی را از سر بنہ (ر) بنہ فعل با فاعل۔

کلاہ۔ مضاف۔ خداوندی۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر

مفعول۔ از۔ جار۔ سر۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۰۔ چو طاعت کنی لبس شاہی می پوش۔ چون طاعت را می کنی لبس شاہی می پوش (ر)۔

چون۔ حرف شرط۔ میکنی۔ فعل با فاعل۔ طاعت مفعول۔ فعل اپنے فاعل
اور مفعول سے ملکر شرط۔ پوش۔ فعل با فاعل۔ لبس۔ موصوف۔ شاپی۔
اسم منسوب صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول
سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲۱۔ چو درویش مفلس برآو و خروش (ر) خروش برآو ہچو درویش مفلس (ر)
برآو۔ فعل با فاعل۔ خروش۔ مشبہ۔ ہچو حرف تشبیہ۔ درویش۔ موصوف۔
مفلس۔ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے
ملکر مفعول۔ فعل با فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۲۔ کہ پروردگار! تو نگر توئی (ر) کہ اسی پروردگار! تو تو نگر ہستی (ر) کہ۔ حرف بیان
آئی۔ حرف ندا۔ پروردگار۔ منادی۔ ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا
میں خواہم ترا کا۔ تو۔ مبتدا۔ تو نگر۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ندا
جواب ندا اپنے منادی سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر بیان ہوا مبین کا جو شعر سابق ہے۔
۲۳۔ تو آنا و درویش پرور توئی (ر) تو تو آنا و درویش پرور ہستی (ر) تو۔ مبتدا
تو آنا۔ معطوف علیہ۔ درویش پرور۔ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر
مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۴۔ نہ کشور کشایم نہ فرماند ہم (ر) من کشور کشا نیستم و من فرماندہ نیستم (ر) من
مبتدا۔ کشور کشا۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ من

ابتدا۔ فریادہ۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۵۔ یکی از گدایان این درگاہم (ترتیب نثر) من یکی از گدایان این درگاہ ہستم (د)
من۔ مبتدا۔ یکی۔ خبر۔ از۔ جار۔ گدایان۔ مضاف۔ این۔ اسم اشارہ۔ درگاہ۔
مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف
الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا یکی۔ خبر کا۔ مبتدا اپنے خبر
و متعلقات سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

صفت ہوا
یکی کی۔

۲۶۔ چہ بر خیزد از دست کردار من (د) از دست کردار من چہ چیز بر خیزد (د) از۔
جار۔ دست۔ مضاف۔ کردار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اول کا۔ پھر مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بر خیزد
فعل کا۔ چہ خیز۔ فاعل۔ بر خیزد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے
ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۷۔ مگر دست لطف شود یا من (د) مگر دست لطف یا من شود (د) شود۔
فعل۔ دست۔ مضاف۔ لطف۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پھر مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر۔ اسم۔ یا۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 ۲۸۔ تو بر خیر و نیکی دہم دسترس (ترتیب نشر) تو بر خیر و نیکی مراد دست رس بدہ (در) تو بدہ
 فعل با فاعل۔ مآ میفعول اول۔ دست رس مفعول ثانی۔ بر۔ جار۔ خیر۔ معطوف علیہ
 نیکی۔ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
 ہوا فعل بدہ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی اور متعلقات سے
 ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۹۔ و گرنہ چہ خیر آید از من بہ کس (در) و اگر این نباشد از من بہ کس چہ خیر آید (در) اگر
 حرف شرط۔ این۔ مبتدا۔ نیست۔ بجائی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ آید
 فعل۔ خیر۔ فاعل۔ از۔ جار۔ من۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ آید
 فعل کا۔ ب۔ جار۔ کس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا آید فعل کا
 اپنے فاعل اور مبتدا اور متعلقات سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا
 ۳۔ مصرع ثانی۔ دعا کن بشب چون گدایان بسوزد (در) بسوز بشب دعا کن ہچو گدا
 گدایان (در) کن۔ فعل با فاعل۔ دعا۔ مشبہ۔ ہچو۔ حرف تشبیہ دعا کے گدایان
 مضاف و مضاف الیہ ہو کر۔ مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار
 سوز۔ مجرور۔ ب۔ جار۔ شب۔ مجرور۔ یہ دو تون جار اور مجرور متعلق ہوئے
 کن سے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر
 ہوا شرط آئندہ کا۔

۳۱ (مصرع اول) اگر میکنی پادشاهی بروز (ترتیب نثر) اگر پادشاهی بروز میکنی (د) ،
 اگر - حرف شرط - میکنی - فعل با فاعل - پادشاهی - مفعول - ب - جار -
 روز - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا - فعل اپنے فاعل اور
 مفعول و متعلق سے ملکر شرط - شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا -

۳۲ - کمر بستہ گردن کشان برورت (د) ، گردن کشان برورت کو کمر بستہ اند (د) ، گردن کشان
 ابتدا - بر - جار - و - مضاف - تو - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے
 ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا کمر بستہ کا - کمر بستہ اپنے متعلق سے ملکر
 خبر - ابتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا -

۳۳ - تو بر آستان عبادت سرت (د) ، تو میر خود را بر آستان عبادت بدار (د) ،
 بدار - فعل - تو - فاعل - سرت - مضاف - خود - مضاف الیہ - مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول - بر - جار - آستان - مضاف - عبادت - مضاف
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
 ہوا فعل بدار کا - فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۳۴ - زبے بندگان خداوندگار (د) ، خداوندگار برائے بندگان خوب است (د) ،
 خداوندگار - ابتدا - برائے - جار - بندگان - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
 ہوا خوب کا - خوب اپنے متعلق سے ملکر خبر - ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا -

۳۵ - خداوند را بندہ حق گذارد (د) ، بندہ حق گذار برائے خداوند خوب است (د) ،

بندہ موصوف۔ حق گزار۔ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا۔ برائی۔
 جار۔ خداوند۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا خوب کا۔ خوب اپنے
 متعلق سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۴۶۔ حکایت کنند از بزرگان دین و حقیقت شناسان عین الیقین و ترتیب نثر
 از بزرگان دین و حقیقت شناسان عین الیقین۔ مورخان حکایت کنند۔
 حکایت کنند۔ فعل مرکب۔ مورخان محذوف۔ فاعل۔ از۔ جار۔ بزرگان۔
 مضاف۔ وین۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ
 حقیقت شناسان۔ اسم فاعل ترکیبی و مضاف۔ عین الیقین۔ مضاف الیہ۔
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے
 ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا حکایت کنند فعل کا۔ فعل اپنے فاعل
 اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۴۷۔ کہ صاحب دلی بر پلنگی نشست (د) کہ صاحب دل بر پلنگی نشست (د) نشست
 فعل۔ صاحب دل۔ مرکب اضافی۔ فاعل۔ بر۔ جار۔ پلنگ۔ مجرور۔ جار۔ اپنے
 مجرور سے ملکر متعلق ہوا نشست فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۸۔ ہمیر اندر ہوار و ماری بدست (د) و رہوار ہمیر انداز ماری بدست بود (د) ہمیر اند
 فعل۔ ضمیر مستتر۔ فاعل۔ رہوار۔ مفعول۔ مار۔ بتدا۔ ب۔ جار دست۔ مضاف

نثر۔ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بود کا۔ بود اپنے متعلق سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر حال۔ ضمیر مستتر اوسکا ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا فعل کا۔ ہمیر اند۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۳۹۔ یکی گفتش اسی مرد راہ خدا (ترتیب نثر) یکی گفت اور اسی مرد راہ خدا۔ بدین رہ کہ رفتی مرا رہنما دے، مرا رہنما بدین رہ کہ تو رفتی دے، گفت۔ فعل۔ یکی۔ فاعل اور۔ مفعول۔ اسی۔ ندا۔ مرد۔ مضاف۔ راہ۔ مضاف۔ خدا۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مناد ہی ہوا۔ ندا اپنے مناد ہی سے ملکر قائم مقام ہوا مینچوا ہم ترا کا۔ رہنما۔ فعل با فاعل۔ مرا مفعول۔ ب۔ جار۔ این اسم اشارہ رہ۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مبین۔ تو۔ مبتدا۔ رفتی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا رہنما کا۔ رہنما۔ فعل یا فاعل۔ اپنے مفعول اور متعلقات سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے جواب سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر مقولہ ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مفعول و مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ ۴۰۔ چہ کردی کہ درندہ رام تو شد (د) این چہ کردی کہ درندہ رام تو شد (د) کردی فعل با فاعل۔ این مبین۔ شد۔ فعل۔ درندہ۔ اسم۔ رام۔ مضاف

تو۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ شد۔ فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر مفعول ہوا کر دی کا۔ کر دی فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۴۔ یکنین سعادت بنام تو شد (ترتیب اثر) بنام تو یکنین سعادت ثابت شد (۱۴) شد فعل ناقص۔ یکنین سعادت۔ اسم۔ ثابت۔ خبر۔ ب۔ جار۔ نام۔ مضاف۔

تو۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا شد کا۔ شد۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵۔ بگفت از پنگم ز بونست و یازہ و گر پیل و گر گس شکفتی دارد۔ بگفت اگر پلنگ و پیل و گر گس ز بون و یازہ من است شکفتی دارد۔ بگفت۔ فعل۔ او۔ ضمیر ستر

فاعل۔ اگر۔ حرف شرط۔ پلنگ۔ معطوف علیہ اول۔ پیل معطوف علیہ ثانی۔ گر گس معطوف۔ معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اول کا۔

معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے ملکر مبتدا۔ ز بون۔ معطوف علیہ۔ یازہ۔ مضاف من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے

معطوف سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ دارد۔ فعل با فاعل۔ شکفتی۔ مفعول۔ فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر

مقوله ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مقوله سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۱۶۔ تو ہم گردن از حکم و اور پیچ (۱۶) از حکم و اور تو ہم گردن پیچ (۱۶) پیچ۔ فعل با فاعل

گردن - مفعول - آڑ - جار - حکم - مضاف - واور - مضاف الیہ - مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا پیچ کا - پیچ اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۴۴ - کہ گردن نہ پیچہ ز حکم تو پیچ (ترتیب نثر) تاکہ پیچ پس از حکم تو گردن نہ پیچہ ()
نہ پیچہ - فعل - پیچہ پس - فاعل - گردن - مفعول - آڑ - جار - حکم - مضاف
تو - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور -
جار - اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا نہ پیچہ کا - نہ پیچہ اپنے فاعل اور مفعول
و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۴۵ - چو حاکم بفرمان و اور بود خدایش نگہبان و یا اور بود () اگر حاکم بفرمان
و اور قائم بود - خدا نگہبان و یا ورش بود - بود - فعل ناقص - حاکم - اسم - قائم
خبر - ب - جار - فرمان - مضاف - واور - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف
الیہ سے ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بود کا - بود اپنے اسم اور خبر و
متعلقات سے ملکر شرط (ترکیب مصرع ثانی) بود - فعل ناقص - خدا - اسم -
نگہبان - معطوف علیہ - یا اور - مضاف - ش - مضاف الیہ - مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر - اسم اپنے
خبر سے ملکر جزا - جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا -

۴۶ - یکی دست گیرم بچندین درم () دست من گیر بکی از چندین درم ()

گیر فعل با فاعل - دست - مضاف - من - مضاف الیہ - مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا - ب - جار - یکی - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر
 متعلق ہوا فعل کا - از - جار - چندین درم - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
 ہوا فعل کا - فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا -

۴م - کہ چند ست تامن بزدان درم (ترتیب نشر) چند مدت است کہ من در زندان
 ہستم (د) کہ - حرف تعلیل - چند مدت - مبتدا - است بجائے خبر - مبتدا اپنے
 خبر کے ساتھ ملکر مبین - من - مبتدا - در - جار - زندان - مجرور - ہستم اپنی متعلق
 سے ملکر خبر - مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا - مبین اپنے بیان سے
 ملکر جملہ اسمیہ تعلیلہ ہوا -

فعل نام ہے

عبارت سلیس

انتخاب از خارستان دیوان حافظ و دیوان مظهر و حضرت مولانا روم
 ۱ - بزرگان از ہمہ خلقان دیگر حدیث کس محقر تر نبوشند بزرگان از جسد
 خلایق سخن کسی اگر حقیر تر ہم باشد می شنوند -
 ۲ - شنیدستی کہ در افواہ گویند کہ در معنی بزرگان جملہ کوشند شاید کہ تو آن ضرب ^{المثل}
 را کہ زبان زد ہمہ کسان است - شنیدہ باشی کہ کوشش بزرگان ہمہ و حقیقت
 امور مصروف می باشد -

۳ - سعی شکر نعمت قدرت بود بجزیر تو کفران آن نعمت بود - نعمت قدرت کہ بتو

داده اند شکرش کوشش و جستجو است - اگر سعی نکنی کفران آن نعمت باشد -

۴ - شاید امروز نشان و گرت منظور است به کز و لم تیر نگاه تو پریشان گذر و به از دلم که تیر نگاهت پریشان میگردد - شاید امروز دیگر برانسانه کردن ترا منظور است -

۵ - بوی گل برخاست گوئی در چمن هاروت بود و بلبلان مست اند گوئی دیده چون هاروت بود - (اول) بوی گل که از باغ برفت از رشک روئی تو که در چمن نمایان شد بوده باشد (دوم) بوی گل که در باغ عام شد از روئی تو بود - بلبلان مست شدند مگر روئی تو مانند دیده باشند (سوم) معنی شعر اینست که بواز گل جدا شد گویا سحر هاروت در چمن بود که اثر او مفارقت بین الاجباب منصوص و مشهور است و بلبل مست شده گویا دیده تو بر او مثل هاروت افسون کرده -

۶ - بر خاک مانده شمع فرستاد و نه گلی به مردیم و سینه صاف نشد بگمان ما - معشوق بگمان ما که بر مزار ما شمع و گل نه فرستاد ازین ظاهر که بعد مردن ما هم سینه اش صاف نشد - زیرا که معشوق من خیال کرد که شمع و گل پروانه و بلبل اند پس چگونه نزد عاشق خود بفرستم - ۷ - مظهر زنگ عشق تو مردیم همچو شمع به این زندگی نبود مناسب بشان ما به اسی مظهر ما از زنگ عشق تو مانند شمع مردیم به این زندگی شان ما را مناسب نبود به - ۸ - گر هست چو مجمر نفسم گرم عجب نیست به از جیک قدا و قد فی قلبی نار به اگر نفس من مانند مجمر گرم است عجب نیست - زیرا که محبت تو آتش در قلب من افروخته است -

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - (۱)، چنان قحط سالی شد اندر دمشق به که یاران فراموش کردند عشق به قحط سالی چنان در دمشق شد که عشق از یاد عاشقان رفت و گذشت
 ۲ - چنان آسمان بر زمین شد بخیل به که لب تر نه کردند زرع و نخیل به آسمان در باب قطرات بارش بر زمین بحدی بخل ورزید که یک قطره نبارید - و زراعت و اشجار را لب تر کردن نتوانست -

۳ - بخوشید سر چشمه های قدیم به نماند آب جز آب چشمه میثم به سر چشمه های قدیم همه خشک شد و بجز اشک چشمه میثم که اشک باری میگردند چیره از آب باقی نمانده -
 ۴ - نبودی بجز آه بیوه زنی به اگر بر شدی دود از روزنی به اگر از روزن خانه کسی دغانی سر بر میزد آن بجز دود آه بیوه زن نبود -

۵ - چو درویش بی برگ دیدم درخت به قوی بازوان سست و در مانده سخت - درخت را دیدم مانند درویشان بیوایی برگ بود و کسانیکه زور آورد و قوی تر بودند بسبب میسر نشدن قوت سست و سخت عاجز شده بودند -

۶ - نه بر کوه سبزی نه در باغ شمع - تلخ بوستان خورد و مردم تلخ - نه بر کوه سبزی مانده نه در باغ شاخ - تلخ باغ را خورد و مردم تلخ را -

عبارت سلیس

انتخاب از سکندر نامه - (۱)، چو گیتی در روشنی باز کرد به جهان باز می دیگر آغاز کرد

هرگاه آفتاب بعالم تابان شد جهان شعبده دیگر آغاز کرد.

۲- باتش بدل گشت مشتی شرار - کلیچه شد آن سیم گاورس وار - مشتی شرار باتش بدل شد - یعنی کواکب گم شدند آفتاب برآمد و آن سیم که بمقدار گاورس بود کلیچه شد یعنی انجم رفتند خورشید برآمد.

۳- در آمد جنبش دولشکر چو کوه - کزان جنبش آمد جهانی ستوه - دولشکر مانند کوه جنبش در آمد ازان جنبش که جهان عاجز شد.

۴- فریدون نسب شاه بهمن نژاد - چو برخواست از اول بامداد - پادشاه فریدون نسب و بهمن نژاد چون علی الصبح برخاست.

۵- همه ساز لشکر بترتیب جنگ - برآراست از جعبه تیر خدنگ - همه ساز جنگ و جعبه تیر خدنگ و لشکر بترتیب برآراست.

۶- ز پولاد بر کوه برپائے کرد - بیابین او گنج راجائے کرد - از پولاد صد کوه قایم کرد بزمیش گنج راجائے داد یعنی خود در لشکر قوسی با سلاح جا گرفت.

۷- چو بر میمنه ساز و رگشت کار - همان میسر شد چو روئین حصار - چون لشکر دست راست درست شد - فوج دست چپ مانند حصار روئین استوار کرد.

۸- جناح از هوا بر زمین برو میخ - پس آهنگ شد بر زمین چار میخ - فوج پیشین را بر زمین مستحکم نمود فوج پسین را بر زمین استوار کرد.

عبارت سلیم

انتخاب از ثنوی حضرت مولانا روم - (۱) ساده مردی چاشت گاهی در
رسیده در سرا عدل سلیمان در رسید به یک ساده مرد بوقت چاشت در عدالت گاه
سلیمان علیه السلام دوان آمد -

۲ - رویش از غم زرد و هر دو لب کبود - پس سلیمان گفتش اینخواه چه بود - رویش از غم زرد
هر دو لبش کبود بود - پس سلیمان او را گفت اینخواه چه واقع پیش آمده است -
۳ - گفت عزرائیل در من اینچنین - یک نظر انداخت پر از چشم و کین - گفت عزرائیل بر من
نظر خشم و کین انداخته است -

۴ - گفت این اکنون چه میخواهی بخواه - گفت فرما با و را ای جان پناه - فرمود حالا چه
میخواهی بخواه گفت ای جان پناه با در ابرما -

۵ - تا مرا زینجا بهندوستان برد - بگو که بنده کا نظر شد جان برد - تا که مرا اینجا
بهندوستان برد - امید است چون بنده کا نظر رود جان بر شود -

۶ - نگ زور ویشی گریزانند خلق - لقمه حرص و امل زانند خلق - خلق الله از ویشی
می گریزند بهی سبب لقمه حرص اند یعنی بسبب حرص خسته و خوار اند -

عبارت سلیم

انتخاب از دیوان حمزین - (۱) ای جهاندار فرخنده خوئی - دمی گوش بکشتا
بفرخنده گوئی - هوشیار ای جهاندار فرخنده خو بطرف ناصح مشفق دمی گوش بدار -

۲۔ نخستین نگوگیراہ سلوک۔ کہ خلقی گراید بدین ملوک۔ اول راہ نیک اختیار کن چرا کہ خلق اللہ بطرف آئین ملوک مائل می شوند۔

۳۔ جهاندار باید پسندیده کیش۔ غم پیروان خور بدبنال خویش۔ جهاندار باید که پسند کیش و غمخوار پیروان بدبنال خویش باشد۔

۴۔ قلدوز راہی بیندیش حال به مبادا که باشی دلیل ضلال۔ راہ راست بیندیش مبادا که رہنمائے ضلالت باشی۔

۵۔ وگر خود ندانی زداند پرس۔ ز روشن روان شناسنده پرس۔ اگر خود راہ راست نمیدانی از واقف راہ نشانش پرس از روشن روان و شناسنده پرس۔

۶۔ خرد پیروان را خریدار باش۔ تن تیرہ سفلہ گو خار باش۔ خریدار خرد و مندان باش تن تیرہ سفلہ را خوار مدار۔

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان۔ (۱) خردمند مودی در اقصائے شام گرفت از جهان کنج غارے مقام۔ وانشورے در نواح شام ترک دنیا کرده بغارے عزلت گزین شد۔
۲۔ بصبرش در آن کنج تاریک جائے۔ بکنج قناعت فرورفته پائے۔ بسبب صبر در آن جائے تاریک از قناعت بہرہ یاب شد۔

۳۔ تمنا کند عارفے پاکباز۔ بدرویزہ از خویش تن ترک آزد۔ عارف خدا شناس از خدا ترک طمع میخواہد۔

۴۔ چو ہر ساعتش نفس گوید بدہ - بخواری بگرداندش دہ بدہ - ہر دم اگر نفس وی
این و آن میخواهد او را بخواری دہ بدہ میگردداند۔

۵۔ کہ ہر ناتوان را کہ دریافتی - بستر بنگلی پنجہ بر تافتی - ہر ناتوانی را کہ می یافت بقوت بازو او را پنج مید

۶۔ بد ظلم جائے کہ گرد و دراز بہ بینی لب مردم از خندہ باز - جائی کہ ظلم دست خود دراز
کرد پس آنجا کسی از نشاط بہ خندہ نہ آید۔

۷۔ ملک نوبتی گفتش ای نیکبخت - بنفرت زمین درکش رومی سخت - ملک وقتی او را گفت
کہ ای نیکبخت بنفرت روم از من بگردان۔

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - (۱) خدا ترس را بر رعیت گمار - کہ معمار ملک است پرہیزگار

بر رعیت خدا ترس را مقرر کن زیرا کہ پرہیزگار برائے تعمیر ملک بمنزلہ معمار است

۲۔ چہ آنرا کہ بر سر نہادند تاج - چہ آنرا کہ برگردن آمد خراج - آنکہ تاج دار شد و آنکہ بر
گردنش خراج آمد ہر دو وقت مرگ یکسانند۔

۳۔ گزند کسانش نیاید پسند - کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند - کسی کہ می ترسد بہ ملک خود آفت
خواہد رسید - گزند کسان را پسند نمیکنند۔

۴۔ اگر گنج قارون بدست آوری - نماند مگر آنچه بخشی بری - بالفرض اگر گنج قارون
ہم بدست آری نخواہد ماند - مگر آنچه خواهی بخشید و ہمراہ خود خواهی برد۔

۵۔ قزل ارسلان قلعه سخت داشت - کہ گردن برابر زبر میفراشت - قزل ارسلان

قلعه چنان مستحکم میداشت - که از کوه البرز هم بلند بود -

۱- شنیدم که فرماندهی داوگر - قباداشتی هر دو رو آستر - من شنیدم که فرماندهی داوگر بود
قبای که هر دو رو آستر میداشت در بر میکرد -

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - (۱) دو تن پرورای شاه کهتر نواز - یکی اهل باز و دوم

اهل راز - اسی شاه خرو نواز و دو تن را پرورش کن یکی - ازان سپاه و دوم اهل راز

۲- ز نام آوران گوی دولت برد - که دانا و شمشیر زن پرورد - هر که دانا و اهل شمشیر

می پرورد از نام آوران در دولت مندی سبقت می برد -

۳- هر آنکه قلم را نور زید و تیغ بد بر و گریز و گلوای در یخ - هر کس که طرف قلم و تیغ التفات نکند

او اگر بمیرد افسوس نباید کرد -

۴- قلم زن نگه دار و شمشیر زن - نه مطرب که مردی نیاید زن - اهل قلم و اهل شمشیر را نگه دار

نه که مطرب را زیر که از زن مردی نیاید -

۵- نه مردیست دشمن در اسباب جنگ - تو مدبوش ساقی و آواز چنگ - این کار مرد

نیست که دشمن اسباب جنگ مهیا میکند و تو مدبوش ساقی و آواز چنگ باشی

۶- بسا اهل دولت بی بازی نشست - که دولت برفتش بی بازی

ز دست - بسیار واقع شده است که اهل دولت بی بازی مشغول شدند

و دولت در بازی بباد رفت -

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - (۱) نگویم ز جنگ بداندیش ترس - در آواز و صلح
زوبیش ترس - این نمیگویم که از جنگ بداندیش ترس بلکه از صلحش زیاده ترس تا که
کمرے بکند -

۲ - چو شمشیر پیکار برداشتی - نگهدار پنهان ره آشتی - هرگاه برائے جنگ آماده شدی
راه صلح پنهان نگهدار -

۳ - زمستگیران دلاور ترس - ازان کو ترسند ز دلاور ترس - از دلاوران مغرور ترس
و آنکه از خدا ترسد از او ترس -

۴ - بسرننگ دیوان نگه کرد تیز - که نطعش بیند از ورگیش بریز - طرف سرننگ دیوان
نگه تیز کرد که برائی قتلش نطع بیند از ورگ بریز -

۵ - در خایتم رشت باید کفن - که مویم چو پنبه ست دو کم بدن - از برائے من کفن را مهیا
باید کرد که به نهایت رسیدم - زیرا که موئی من مثل پنبه و بدن مانند دوک است -

۶ - بشی دود خلق آتشی بر فروخت - شنیدم که بغدادی لب سوخت - شنیدم که یک شب
دود آه خلق مظلوم آنقدر آتش بر فروخت که نیم بغداد سوخت -

۷ - شنیدم که جشید فرخ سرشت - بشیر پنهان بربنگی بنشت - شنیدم که جشید فرخه خور بربنگ سرچشمه بنشت

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - یکی آه نین بچه در اردبیل - همی بگذرانید بیک زبیل -

نیم خایتم رشت
باید کرد که به نهایت رسیدم
زیرا که موئی من مثل پنبه و بدن
مانند دوک است -

یکی قوی پنچہ در ملک اردبیل تیرازیل می گزرانید -

۲- نمدپوشی آبدجنگش فراز - جوانی جهانسون پیکار ساز - برای جنگش نمدپوشے پیش آمد
جوان جهانسون جنگ جو بود -

۳- سپرخاش جستن چو بهرام گور - کمندی بکتفش براز خام گور - و جنگ جوئی مثل بهرام گور
بود و بدستش کمند از چرم خام گور خبر بود -

۴- پیچاه تیر خدنگش نبرد - که یک چو بیرون نرفت از نمد - پیچاه تیر خدنگ اورا زد -
ملک یک تیر از نمدش بیرون نرفت -

۵- دلاور در آمد چو دستان گرد - نجم کمندش در بر آورد و برد - نمدپوش دلاور مانند
دستان گرد آمد اورا کمند اسیر کرد و برد -

۶- به لشکر گهش برد رخیمه دست - چو وزدانِ خونی بگردن به بست - در لشکر گاه اورا
برد و برد رخیمه مانند وزدانِ خونی دست و گردنش به بست -

عبارت سلیمس

انتخاب از وزیر خان لنگران و غیره - آقامر الصدق بفرمائید - نفست بگیرد
و ایستید - چه حادثه روی داده - عمل تمام است - عجب فکر کرده اید - حواس مرا
بسوالهای بیفائده مغشوش مکن - باید آنها و سائرین ازین سر نه حالان من بعد خبر دار
نشوند
ای آقامر اببخشید - خامش باش - ایستاده باش - چه واقع پیش آمد - فصل خوب است -
خوب تجویز کرده اید - حواس مرا - بسوالهای لا حاصل پریشان مکن - باید که آن

اشخاص و نیز ہمہ کس ازین راز نہ فی الحال نہ بعد ازین آگاہ نشود۔

سوانح عمری سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان مصلح الدین است۔ در سن پنجد و ہشتاد و نہ ہجری در شیراز متولد شدند۔ والد ایشان در مملکت فارس منصبی بزرگ میداشتند۔ بالجلہ حضرت شیخ ستی سال در طلب علم صرف نمودند و ستی سال دیگر در جمیع ممالک اسلامی سیر و سیاحت فرمودند بعد از ان بہ وطن خود باز پس شدہ بقیہ عمر در عبادت و ریاضت گزاروند۔ علوم ظاہری از محدث ابن جوزی در مدرسہ نظامیہ و علم تصوف از حضرت محبوب سبحانی^۴ اخذ کردند۔ کلام ایشان پراز حکمت و لطافت است و حلاوت و سلاست نثر و نظم ضرب المثل ایشان در ہمہ ابواب بہ فصاحت و بلاغت تامتر سخن رانده اند گویا سرمایہ حسن سخن زنی بزبان فارسی وقف ہمہ پارسی آموزان نموده۔ بہمین وجہ اکثر بیچات و اشعار ایشان و رد زبانہا و زیب بخش تحریر و تقریر ہمہ پارسی دانان گشتہ^{ست} چونکہ ظہور کمالات ایشان در زبان اتابک سعد بن زنگی است بنا بر ان سعدی تخلص اختیار فرمودند گویند کہ در عہد اعلیٰ علمش شاہ دہلی ایشان وار و ہند شدند و اول کسی بودند کہ بزبان ریختہ شعر گفت۔ وفات ایشان در سنہ شش صد و نو و یک ہجری^{تفا} افتاد۔ چنانچہ ازین مصرع کہ منجد نظم تاریخ وفات ایشان است مقرر۔ ز خاصان ازان تاریخ شد^ص ۶۹۱

سوانح عمری فردوسی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حکیم ابوالقاسم بن اسحق بن شرف شاہ طوسی است در سنہ تہ صد و بہشت ہجری^{ہجری}

تقریر
از زکریا
ابو یوسف
در تصنیف
تاریخ

مطابق نہ صد و چہار عیسوی در طوس متولد شد و از ابتدائی سن تمیز تحصیل علوم مصرع
 گردید و بدرجہ استاد اساتذہ سخنوری رسید۔ الحق حلاوت و متانت نظم فارسی
 و حسن بیان رزم و لطف داستان سرائی خاصہ وی بود و اہل عصر وی دیگرے
 باین کمالات نہ برخاستہ بہمین وجہ مدۃ العمر محسوس ماند و بسبب حسد ہم زمانان اذیتہا
 کشیدہ۔ ہر گاہ سلطان محمود بر حسن سخنوری فردوسی مطلع شدہ از طوس بہ غزنین اورا
 طلب فرمود۔ عنصری کہ یکی از شعرائے بارگاہ بود نصری را بہ ہرات فرستاد تا فردوسی
 را از تلون سلطان آگاہ نمودہ از عزم غزنین باز دار و پس عنصری این تدبیر را مانع
 و رو فردوسی انگاشتہ بیانی رفتہ چشنے مرتب ساخت اتفاقاً ہمان روز فردوسی
 وار و ہمان باغ گردید عنصری اورا روستائی تصور نمودہ گفت در مجلس ما غیر
 شاعر داخل نیست۔ فردوسی جواب داد کہ بندہ نیز شاعر ام آخر عنصری در دل خود قافیہ
 قرار داد کہ بجز سہ لفظ لفظ چہارم بسا قافیہ موجود نباشد تا فردوسی ناوم شدہ باز گرو
 پس او لا عنصری گفت۔ چون عارض تو ماہ نباشد روشن۔ عسجدی گفت۔
 مانند رخت گل نبود در گلشن۔ فرخی گفت۔ مرقا نہت ہمی گذر کند از جوشن۔
 پس این ہر تہ شعر متوقع بودند کہ فردوسی ناوم شدہ باز گرو۔ اما فردوسی بزودی
 تلامذہ این مصرع ہم رسانید و گفت۔ مانند سنان گیو در جنگ پوشن۔ عنصری
 متعجب گردید و بجنور سلطان برد سلطان از خوشوقت شدہ فرمود کہ از آمدن تو
 خانہ ما بچو فردوس شد ازینجا فردوسی تخلص یافت۔ باز سلطان اورا بہ ترتیب

داستان شاهان عجم به نظم پارسی امر فرمود و در صله هر هزار بیت متوقع هزار دینار طلا گردانید - اما آخر الامر سلطان باغوائی وزیر هزار دینار نقره بعوض طلا فرستاد فردوسی ناخوش شده بوطن خود یعنی طوس باز پس گردید و بعد چند ساله آنجا انتقال نمود

سوانح عمری حضرت نظامی گنجوی رحمة الله علیه

تخلص ابو محمد الیاس بن یوسف بن موید المعروف به شیخ نظام الدین است در سرزمین گنجه که از شهرهای خوش سواد اذربایجان و بخوشی آب و هوا مشهور است متولد شدند - در سنخوری صاحب مقام و یکتای زمانه بودند و در صله کتاب خسرو شیر مصنفه او تا یک قزل ارسلان چهارده قریه با و مرحمت فرمود و عرش در زمانه نظم سکند ز نامه شصت ساله بود - هر گاه نظم مذکور با تمام رسید پیا له عرش لبریز گردید - در سن پنجاه و نود و هفت هجری مطابق دو ا زده صد سن عیسوی بر حمت حق پیوست و در گنجه مدفون شد مزارش هنوز در آنجا موجود است -

سوانح عمری حضرت مولانا رومی رحمة الله علیه

نام نامی ایشان جلال الدین است در سرزمین بلخ در سن پنجاه و نود و دو هجری مطابق یازده صد و نود و پنج عیسوی متولد شد والد ماجد ایشان بهاء الدین محمد بن الحسن از فضلا ی نامی آن ولایت بودند از آنجا که اکثری از خواص و عوام بایشان گردیده و داخل زمره مریدین گردیده بودند - سلطان محمود خوارزم حاکم بلخ بر کثرت جمیعت مریدان ایشان حسد برد ایشان از سلطان رنجیده ترک وطن گفت

بعضی حج حرکت فرمودند و مدتی مشغول سیر و سیاحت بوده بعد از آن به یونان
رفته در سنه ستم صد و سی و یکم هجری مطابق دو ازده صد و نسی و سیوم عیسوی
بعالم بقایا پیوستند۔ مولانا جلال الدین بعد انتقال پدر بر سر جاوہ ایشان جلوس
فرموده و سرگروه صوفیان شدہ لقب سلطان العلماء بہر سانیدند و بسبب شہرت
کمالات ایشان زیادہ از چار صد سوائے متعلمان پیشین داخل مدرسہ ایشان
گرویدہ تحصیل علوم ظاہری و باطنی می نمودند۔ کلام ایشان پر از حکمت است
و سخن ایشان بغایت موثر۔ الحق در حکمت کہ در سلک نظم بارعایت لطافت
شعر ایشان سفتہ اند حق ایشان بود ہمین وجہ مثنوی ایشان مستند اہل ظاہر و باطن
گرویدہ۔ ہر گاہ عمر ایشان بہ شصت و نہ رسید را ہی عالم بقا شدند۔

سوانح عمری حضرت مولانا مظہر جانجانان رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حضرت شمس الدین المعروف بہ میرزا جانجانان است نام والد ایشان مرزا جانجانان است
و تخلص جانی۔ ولادت حضرت در ہند است و مذہب ایشان حنفی و در طریقت نقشبندی
بودند و ربست سالگی داخل سلسلہ درویشان شدہ مدت نسی سال بر در مدرسہ
خانقاہ جاروب کشیدند و گاہی در راہ طلب دینا پائی خود نگذاشتند۔ کلام ایشان
اثر خاص دارد۔ و سن ہزار و صد و ہفتاد و ہجری عمر آنجناب بہ شصت رسیدہ بود۔

سوانح عمری حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص خواجہ شمس الدین است تولد ایشان در شیراز است۔ کلام ایشان اثر

ولطافتی دارو کہ در کلام پیک از استادان نیست از آنجا کہ سخن ایشان فتوح
غیبی است از بزرگان لسان الغیب لقب یافته اند چون شهرہ ایشان عالمگیر شد
سلطان محمود شاہ بہمنی ایشانرا بہمت طلب نمود و اخراجات سفر ہم ارسال داشت
ایشان در شہر ہر مزبکشتی سوار شدند ناگاہ طوفانی برخاست ایشان ترسیدہ
بہ پہاڑ دیدار بعض احباب نزول فرمودند و باز نیامند و قتیکہ تیمور بر فارس مسلط شد
شاہ منصور را قتل نمود و خواجہ حافظ را طلب داشت و گفت سمرقند و بخارا را کہ
وطن ما و از آن ما است چرا بخیال ہندوی محبوب تو مفت بخشیدی و گفتی - (ع)
بخیال ہند و لیش بخشم سمرقند و بخارا را پو خواجہ فرمود از ہمین بخشہا است کہ باین
فقر رسیدہ ام - تیمور را این جواب خیلی پسند آمد و صلہ کافی نذر نمود بالجملہ و رسن
ہفتصد و نو و یک یا سہ انتقال فرمودند و خارج شہر و مصلی (عید گاہ) مدفون شدند
تاریخ وفات ایشان خاک مصلی است -

سوانح عمری حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

نام ایشان نور الدین عبدالرحمن است - و زاد و بوم ایشان در حوالی جامع ازسن
تیمیر بہ تحصیل علوم ظاہری پرداختند و در اندک زمانے سرآمد فضلاء زمان شدند
باز بدست حضرت شیخ سعد الحق والدین الکاشغری بیعت نمودہ مدتے بر ریاضات
مشغول شدند و بمقامات عالی فر رسیدند تا آنکہ صد ہا از علما و زہاد ترک و یار خود را
کردہ حاضر خدمت ایشان می شدند و بہدارج عالیہ می رسیدند حضرت ایشان در ہمے

مراتب نظم و فنون سخنوری فائق بر اهل زبان بودند - کلام ایشان سلاستی خاص و حلاوت مخصوص دارد - و تصانیف ایشان در علوم ظاهری و باطنی مقبول عرب و عجم افتاده و همگی نافع و دستور العمل اهل علوم و فنون - ایشان مدت عمر خود در محافل شاهان و شاهزادگان معزز و محترم بودند و خواص و عوام وجود ایشان را غنیمت می انگاشتند بعد از سفر حجاز در سنه هشت صد و هشتاد و یک از عمر شریف ایشان هشتاد و یک سال گذشته بود آنجهانی شدند - رحمة الله

محاورات	معانی	نظائر
آب در دیده داشتن	حیا کرنا	او بسوی کسی نمی بیند که آب در دیده دارد -
آستین چسبیده چشم کشیدن	دلاسا و غمخوار می کرنا	او از درد میگردد آستین چسبیده چشمش بکشد -
آهن سر و کوفتن	کوشش به فایده کرنا	کج رفتار را برادر است آوردن آهن سر و کوفتن است
از چشم افتادون	بے اعتبار مینوایا	او بسبب کج خلقی از چشم خلایق افتاده است -
انگشت بر حرف نهادون	عیب پکڑنا	بر حرف هر کس انگشت منهد -
انگشت بدندان گرفتن	تجسس یا حسرت کرنا	حال بچار گیش دیدم و انگشت بدندان گرفتم -
بامی موحده		
باو بشت پیمودن	بفایده کام کرنا	از سنگدل امید حمت داشتن باو بشت پیمودن است

محاورات	معانی	نظائر
بچشم گفتن	منظور کرنا	او گفت جان بر من نشان کن گفتم بچشم۔
بجان آمدن	عاجز ہونا	چہاں از دست ظلمش بجان آندہ است۔
بر سر آمدن	غالب ہونا	زید بر عمر و بر سر آید۔
بازداشتن	منع کرنا	اور ازین کار بازدار
بیاور آمدن	پانوں پہنلنا	اور راہی بیاور آید۔
باد فارسی		
پابرکاب	جانے پر تیار	او برائے سفر پابرکاب است۔
پائی در گل	گرفتار و حیران	در محبت و نیاز چہ پائی در گل ہستی۔
پاور از کشیدن	لیٹنا اور دعویٰ کرنا	اُن کس بر بستر پاور از کشیدہ است
پابنگ آمدن	بتلائی آفت ہونا	از حادثہ روزگار پابنگ آندہ است۔
پشت پازون	کسی چیز کا رد کرنا	دنیا را پشت پازون۔
پنبہ در گوش کردن	غفلت سے باہنہ بنانا	نصیحت ناصحان بشنو چہ اپنبہ در گوش کردہ۔
تاء فوقانی		
تن و رواون	رضا مند ہونا۔	من باین کار تن و رواوہ ام
تشت از بام افتادن	مشہو ہونا رسوا ہونا	زید را از خود پنہان میگرد آخر تشت از بام افتاد۔

از پاور آمدن

محاورات	معانی	نظائر
تن زدن تنگ آمدن تنگ گرفتن ترکی تمام شدن	خاموش هونا عاجز هونا سخت پیکرنا غور آخر هونا	میخواستم که آه کشم باز تن زدم - من از دستش تنگ آمده ام - تنگ بگیر که عاجز شود - بر دولت غره بود حالا ترکی تمام شد -
شمار مثله		
شناگو ثبت کردن شمر پیش رس ثابت قدم بودن	تعریف کرنیوالا لکھنا جازا موسم کا پہلا میوہ قایم رہنا	شناگوئی او ہستم - نامش در کتاب ثبت کردم - این بگیرد کہ شمر پیش رس است - در کاری کہ باشی ثابت قدم باش -
جیم تازی		
جان بردن جان در میان داشتن جان بحق تسلیم کردن جهان دیده جامہ برتن زیدن	جان بچانا ہنایت مہر و محبت مرزا تجربہ کار جامہ قطع کرنا	آخر دست ظالم جان بر شدم - زید با عمر و جان در میان دارو زید را دیدم کہ دیر و ز جان بحق تسلیم کرد - زید جهان دیدہ است - خیاطی را دیدم کہ جامہ بر تنش درید -

مجاورات	معانی	نظائر
جامه در بر کردن	لباس پینا	جامه در بر کنید و بدر سر روید -
جیم فارسی		
چشم داشتن	توقع کرنا	چشم دارم که بنده را بکاری مامور کنید -
چشم براه دوختن	انتظار کرنا	در انتظار شما چشم براه دوخته ام -
چشم انداختن	نگاه کرنا	سوالش چشم انداز
چشم گوش کردن	نیک و بد کا تیر پیدا کرنا	چه غافل نشسته چشم و گوش و اکن -
چشم پوشیدن	نه و پنهان	از تقصیر خردان چشم پوشی ضرور است -
چشم بالیدن	هوشیار هونا	چشم بال و از غفلت باز آئی -
حار مهمل		
حرف کار کسی کردن	اعراض کرنا	حرف در کار هر کسی کردن خوب نیست -
حرف زدن	بات کرنا	در فارسی حرف بزنید
حال برگشتن	حال متغیر هونا	چرا حالت برگشت
حرارت نشستن	گرمی دور هونا	از خوردن تبرید حرارت نشست -
حرف پهلودار	ذو معنی لفظ کهنا	او حرف پهلودار میگوید -
حرف گیر	نکته چین	حاصل همیشه حرف گیر است -

محاورات	معانی	نظائر
خارجہ		
خرج راه شدن	سفر میں مرنا	او بہند و ستان میرفت کہ خرج راه شد۔
خط کشیدن	مخو کرنا سبزہ کلنا	بر کلامش خط مکش۔ بر چہرہ اش خط کشید است
خط بر آب کشیدن	کام بیفائدہ کرنا	بر دنیا اعتماد و اشتہ کاری میکنی خط بر آب میکشی
خانہ بدوش	مسافر بے تعلق	آن بیچارہ سخت ناچار است ہمیشہ خانہ بدوش
	جب کا گھر بار نہ ہو۔	معی باشد۔
خدا خدا کردن	ڈرتے ڈرتے کام کرنا	سخت جاذبہ واقع شد است کہ ہنگام خدا خدا کرنے لگت
خدا جواب دے و خدا بڑا	اللہ او کو موت دے	ابن ظالم بے انصاف خدا جواب دے و بردارد۔
داخلی		
دامن افشانیدن	غور و ناز کرنا	چند ان برو و لت مناز و دامن میفشان
دامن چینیدن	کنارہ کرنا	از غریبان دامن چین۔
در آب عرق افتادن	بہت شرمندہ ہونا	از دستش چنان کاری قبیح سرزد کہ در آب عرق افتاد
دراز شدن	لیٹنا	آن مرد بر بستر خواب دراز شد۔
دست بر سر	متحیر و متاسف	از کمالش اہل کمال دست بر سر۔
دست دادن	میسر ہونا و مرید ہونا	امروز آن کتاب دست داد۔ آن مرد شیخی دست داد۔

محاورات	معانی	نظائر
زوال معجزہ		
دُخسیرہ دل ذکرش بخیر باد	شکوہ یہ کلمہ محل تعظیم میں کہتے ہیں۔	در محبتش از او در دل ذخیرہ ندارم۔ دوستم بسفر رفتہ است ذکرش بخیر باد
رای مہملہ		
روغن قاز مالیدن راہ پیودن راہ گم کردن راہی شدن رخت از جہان برون رخ کردن	خوشامد کرنا فریب دینا راستہ طی کرنا۔ راستہ بھولنا روانہ ہونا۔ مزنا متوجہ ہونا	ہر چند او را روغن قاز مالیدم مگر سودے نہ کرد۔ راہ پیودن دشوار است۔ راہ گم کردم و بجانب دیگر رفتم۔ اورا ہی اورنگ آباد شدہ است۔ زید رخت از جہان برو۔ او سویم رخ نہ کرد۔
زای معجزہ		
زاید خشک زانو زدن	عابد بے کیف مؤدب بیٹھنا	او عبادت بکثرت می کند و معرفت اہل ندارد و زاید خشک می نماید۔ پیش کسی زانو نمی زخم کہ زانو زدن در نماز است۔

در محبتش از او در دل
ذخیرہ ندارم۔

محاورات	معانی	نظائر
زبان دادن	وعدہ اور شرط	او برای دادن خدمتی زبان داده است۔
زبان بستن	خاموش ہونا	مروت از شکوہ زبانم بست۔
زبان کشادہ کردن	زبان درازی کرنا	زید زبان طعنہ برکشاد۔
زبان بریدن	خاموش کرنا۔	بجحت دلیل زبان مدعی بریدم۔
سین مہملہ		
سادہ لوح	بے شعور	زید سادہ لوح است۔
سایہ برافکندن	توجہ کرنا	او بر سرش سایہ افکند۔
سرت گروم	تیرے قربان جاؤں	سرت گروم از دیروز کجا بودی۔
سر بر خط نہادن	اطاعت کرنا۔	ہرچ فرمائی سر بر خط نہادہ ام۔
سر آمدن	آخر ہونا	عمر عزیز پلہو و لعب بسر آمد۔
سر زدن	ظاہر ہونا	طرفہ کارے ازو سر زد
شین معجمہ		
شکینہ کردن	تکلیف دینا	آن دزدو را شکینہ کردند۔
شادی مرگ شدن	نہایت خوشی سو مرنا	زید دولتی یافت کہ شادی مرگ شد۔
شخون زدن	رات کو قتل کیلئے کرنا۔	خسر و برفوج عدد و شخون زد۔

مجاورات	معانی	نظائر
شب بخیر شب بخیر	رات کا اوشنے والا یہ کلمہ آمد و رفت کے وقت آٹکو کہتے ہیں	آن عابد شب بخیر است - شب بخیر خوش آمدی -
شترنی بہار	خود مختار	اوشن کسی نمی شنود گویا شترنی بہار است -
صا و مہملہ		
صوت بہتین و گرفتن کار	درست ہونا کام کا	حالا کار حسب الجواہ صورت گرفته است -
صورت نگار	نقاش	صورت نگاری تصویر کش خوب کشید -
صورت نویسی	نقل نویسی	او صورت نویسی میکند -
ضاد و مجملہ		
ضرب المثل	لانا مثل کا کلام میں	کلام از ضرب المثل رونق پذیرد -
ضرب الفتح	غوشی فتح کا نقابہ بکنا	آواز ضرب الفتح بر آسمان رفت -
طا و مہملہ		
طشت از بام افتاد	رسوا ہونا	آخر طشت از بام افتاد -
طفل مکتب	نوا آموز	او ہنوز طفل مکتب است -
طبع خام	تمنا امر ناممکن کی	از دنیا و فاداری طبع خام است -

مجاورات	معانی	نظائر
طبیعت شناس طبل تپی	طبيب حاذق لاف بمعنی	آن حکیم خیلی طبیعت شناس است - او خود ستانی میکند در حقیقت طبل تپی است
	ظا ر مجمه	i
ظرف لبریز شدن	عمر آخر مونا	او قریب مرگ است ظرفش لبریز شده -
	عین مهمله	
عرق ریختن	کام من کوشش کرنا	زید در جستجوی خیلی عرق ریخت -
	غین مجمه	
غنی شدن	بخل کرنا	چون مال بدست آید کف غنی نشود -
	الفاء	
فروکش شدن	هژنایا او ترنا	او بسرا فروکش شد -
فرمان رسیدن	اجل پوچنا	زید علیل بود فرمان رسید -
	تاف	
تافیہ تنگ شدن	عاجز مونا گفتارو	از هجوم غم تافیہ اش تنگ شد -
	کردارین -	
قلم در کشیدن	کاٹ دینا	خسرو بر اسمش قلم در کشید

محاورات	معانی	نظائر
قطره زون	ترود کرنا	زید و تلاش معاش خیلی قطره زد و مگر سود نکرد۔
کاف تازی		
کار بجان سیدن	موت کے قریب پہنچنا	آغاچہ گویم کار بجان رسیدہ است۔
کار کسی ساختن	مار ڈالنا	قابو یافتہ آخر کارش ساخت۔
کاغذ زر	ہنڈوی	کاغذ زر ملفوف خط ہذا است۔
کار بر سر افتادون	کام پیش آنا	کار بر سر افتادہ است حالاً فرصت نیست
کار و باستخوان سیدن	نہایت سختی و بد حالی	از تنگدستی کار و باستخوان رسیدہ۔
کفران نعمت	ناشکری	ہمچہ چیز از حق بدان و کفران نعمت مکن۔
کاف فارسی		
گوئی برون	غالب ہونا	احمد درین کار گوئی برد۔
گوش دادن کردن	سننا	سخنم گوش کردی یا نکردی۔
گل چیدن	پھول توڑنا	بہ گلزار برو گل بچین۔
گریبان پارہ کردن	گریبان پھاڑنا	اواز غمت گریبان پارہ کردہ است۔
حرف لام		
لب گزیدن	افسوس کرنا	اواز حسرت لب گزیدن گرفت

مجاورات	معانی	نظائر
لاف زدن لب بستن لب کشادن	بڑائی کرنا خاموش ہونا بات کرنا	زید خیلی لاف زن است۔ از سخنان بیہودہ لب بہ بند۔ تا چند خاموش باشی لب کشا۔
حرف میم		
مرگ نومبار کباد مصرعہ تندیا بر جستہ	فتنہ تازہ برپا ہوا مصرعہ خوب کہ بنفیکر حاصل ہو۔	ظالمی حاکم شدہ است مرگ نومبار کباد۔ او شعر برجستہ و مصرعہ تند گفتہ است۔
نون		
نم خوردن و نمکدان شکستن۔ نقش بر آب کشیدن نیکی کردن و در آب انداختن۔ نان میگوید وجان میدہد۔	نمکخوری کرنا بیفائدہ کام کرنا بدون توقع عوض کے نیکی کرنا۔ بہت مفلس	نم خوردی نمکدان را شکستی۔ او کارے میکند گویا نقش بر آب میکشد۔ نیکی کن و در آب انداز۔ او بسیار تنگ حال است نان میگوید وجان میدہد۔

مجاورات	معانی	نظائر
حرف واو		
واشدن	کھلنا	صدغچہ شگفت وانشدول -
ورق گردانیدن	ورق پلٹنا	ورق بگردان و بخوان -
ہامی ہوز		
ہفت ہشت	کلام خصومت	اینقدر ہفت ہشت خوب نیست -
یامی تختانی		
یک چشم زدن	دفعۃً	حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد -
ایک سو کردن	فیصل کرنا	زید معاملہ اش یکسو کرد -
یک دست	یکسان	بیا بفارسی حرف زنیم و یک دست ترک ہندی گویم
یک جہت	متفق	او بانہد یک جہت شدہ است -
الفاظ عربی و فارسی و ترکی		
چونکہ فارسی اور عربی اور بعضی لفظ ترکی بھی فارسی کتب میں مستعمل ہوتے ہیں اس لئے یہ نشان اوں زبانوں کے بتلانے کے واسطے لکھے گئے ہیں۔		

ع (۱)	عربی	معرّب اوس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی غیر زبان کا لفظ ہو اور
ف (۲)	فارسی	اوس میں کچھ تغیر یا تبدل کر کے مثل عربی کے بنالین جیسے
ت (۳)	ترکی	خنجر اصل میں چنگ تھا۔ چ کو۔ ص سے۔ اور۔ گ کو۔
مب (۴)	معرّب	ج سے بدل لیا اسکو معرّب کہیں گے۔

حرف الف

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اختلاط	ع	میل جول	ع	اجرام	ع
احترام	ع	تعظیم و تکریم	ع	اوضاع	ع
اغماض	ع	چشم پوشی	ع	ابن السبیل	ع
احضار	ع	بلانا۔ حاضر کرنا	ع	ارکان	ع
اہل راہ	ف	عقل مند لوگ	ف	اہل رزم۔ ف	ف
ایلمچی۔ ت	ت	قاصد۔ تابعدار	ت	اتالیق۔ ت	ت
الش۔ ت	ت	جھوٹا کھانا	ت	اولنگ۔ ت	ت
ایلیعار۔ ت	ت	پڑائی دشمن پر	ت	ایلمچی۔ ت	ت
بائی عربی					
بشارت۔ ع	ع	خوشخبری	ع	بضاعت	ع
بشرہ	ع	بشرہ	ع	پونجی۔	

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
بسیط	ع	فراخ	معنی	باقادر	ف
بدیش	ف	خراب بنیب	بارگی	ف	عاجز ہوا
یاجی	ف	بہن	بابام	ف	بار
بغچہ یا بچہ	ت	چھوٹی گھڑی	بیرق	ت	باتمہ غیر طبعی
بیکم	ت	امیر کی بی بی	بیکلہ بیک	ت	بیلکہ پاشی
بنج	مب	بھنگ	بیدق	مب	بیگ
			نزد		ت
					ت
					ت
					ت
					ت

ہائی فارسی

بشباب	ف	طمانچہ	پروین	ف	پاسور	ف	خواہان	-
پول عقل	ف	عقل کا نقد	پارہ کلمات	ف	چند الفاظ	ف	پوش خندو	ف
پاداش	ف	بدلہ	پالہنگ	ف	پاکڈور	ف	پگاہ	ف
پیکار	ف	لڑائی	پیلوٹی کرڈن	ف	انکار کرنا	ف	پوزش	ف
پیوک	ت	نارو	پوچ	ت	واہیات	ت	پلاس	ت

تائی قوتالی

تشکیک	ع	شک ڈالنا	تشریف	ع	خلعت	تشخیص	ع	جانچنا
تضرع	ع	ناری کرنا	تخیر	ع	تابع کرنا	تزکیہ	ع	پاکیزہ کرنا
تفتیش	ع	کھوج کرنا	تکذیب	ع	جھوٹا ٹھہرانا	ترشروی	ف	رنجیدہ

بہارہ کا تہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
جام - ت	قسم فرش	جلو - ت	باگ گھوڑیکی	جوق - ت	فوج - گروہ آدمی کا
جیحون - ت	ایک یا ہی ویک	جیعہ - ت	زیور مرصع	جرہ - ف - ت	باز کا نر -
جر لغار - ت	فوج	جریب - مب	ایک پیمانہ	جزر - مب	گاجر
جلنار - مب	ہے گلنار کا	جواسیس - مب	جمع جاسوس کی	جوال - مب	تھیلا
جود لاغی - ت	بد ذات	جسد - ع	بدن	جمادات - ع	پتھر مٹی وغیرہ
جیم فارسی					
چفت - ن	زنجیر	چکمہ - ن	موزہ	چوپان - ن	پاسبان
چارچوب - ن	چوکھٹ	چنگ - ن	ہاتھ	چرخ - ن	آسمان
چاق - ت	تندرست	چشم بد - ن	بد نظر	چیرہ - ن	غالب
جلوگی - ن	کیفیت	چراگاہ - ن	رہنا	چالپوسی - ن	خوشامد
چارقب - ت	ایک کلباس	چقلش - ت	لڑائی تلوار کی	چقماق - ت	وہ تیر جس اگ نکلتی ہے
چندول - ت	لشکر	چشمک - ن	عینک	چہار دانگ - ن	دنیا کی چار جہت
حای مہملہ					
حانوت - ع	دوکان	حریم - ع	چار دیواری	حریف - ع	ہم نشین
حیاط - ع	صحن	حلتہ - ع	لباس	حدیقہ - ع	باغ
حدت - ع	تیزی	خزین - ع	خیمگین	حشمت - ع	دبدبہ

اور گھوڑا کو

بند ہے پینا

گھوڑا سوار کا

وہ فوج جو وقت

لڑائی کے جانے پہلے

بادشاہ کے پاس

ایک ماز میں کی

پیش کشی کرتی ہے

اس کی

فائدہ

میں سے چال ہے

میں سے چال ہے

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
حرف مفت - ف	کلام بیپوده	حالی کم ف	معلوم کردن	حلقه بگوش ف	غلام -
خامی معجم					
خریطه - ع	تهیسی	خزف - ع	ٹھیکری	خال ع	تل -
خبت - ع	بدی	خیل ع	گروه	خائن ع	دغاباز -
خاتم ع	انگوٹھی	خزنگ ف	تیر	خفہ شو ف	خاموش رہا
خرده - ف	زیادہ چھوٹا	خانہ بدش ف	مسافر	خفک ت	سرو
خیک - ت	مشک	خزانی ت	خزانہ رکھنے والا	خائف - ع	ڈرپوک -
وال معجم					
دلربا - ف	معشوق	دلنگ ف	آزردہ	دوک ف	تکد
دو - ف	درندہ	دودل ف	آہ	دژم ف	بخشگین
درست ف	اچھا - اشرافی	دام ف	قسم وزن	درخور ف	لائق
دولیت ف	دوسو	دلکش - ف	مرغوب	دہیم - ف	تاج -
دکھ ت	گندھی	دوستاق ف	قید خانہ	دنکڑ و نرت	دریا -
ذال معجم					
ذریب - ع	اولاد	ذکاوت ع	تیز ذہنی	ذاکر - ع	ذکر کرنیوالا -
ذہب - ع	سونہ	ذخیرہ - ع	سامان بچھا دہشتہ	ذلت - ع	خواری

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ذہول - ع	بھول جانا	ذراع - ع	اگز -	ذکا - ع	تیز ذہنی -
رامی مہملہ					
رقیق القلب - ع	نرم دل	راسخ - ع	مضبوط	رعنا - ع	زیبا
رفت - ع	بلندی	رسم الخط - ع	لکھنے کی ریت	ریاضت - ع	محت کرنا
روشن - ف	پچرس	ریشخند - ف	مسخرگی -	رو باز - ف	برقعہ نکالی ہو
ریاکار - ف	فریبی	زرم - ف	جنگ -	رازیانج - مب	بادیان - سو نف
زائی معجمہ					
زمن - ع	زمانہ -	زائل - ع	دور ہونی والا	زورق - ع	کشتی کوچک
زمرہ - ع	گروہ	زاویہ - ع	گوشہ	زبرجد - ع	زمرہ -
زخمہ - ف	مضرب	زنگی - ف	حبشی	زہنا - ف	پناہ
زر قلب - ف	کھوٹا سونا	زادراہ - ف	توشہ	زاد بوم - ف	وطن
زندیق - مب	موت بیک گاہ ہے	زراع - ع	کھیتی کھیتی کرنا	زغال - ع	کوئلہ
سین مہملہ					
ساحل - ع	کنارہ	سرعت - ع	جلدی	سطوت - ع	دببہ -
سہوم - ع	گرم ہوا	سردی - ع	دائی	سادہ لوح - ف	احمق -
سالوس - ف	سکار	سالجوزدہ - ف	بوڑھا	سرنہ - ف	کھانسی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
سلاح شون	سپاهی	سگووار - ف	غملگین	سوغات - ف	تحفه
سایق - ت	بری	سزاول - ت	حاصل کرنیوالا	ساخلوی - ت	شکرگاه
سیورسات - ت	سربازی	سماجت - ع	خوشامدمنت	سماع - ع	راگ - سنا
شین معجم					
شحنه - ع	کوتوال	شرا - ع	خریدار	شایق - ع	مشتاق
شوکت - ع	دبدب	شمه - ع	تهوڑا	شماقت - ع	بدگویی
شیدا - ف	دیوانه	شبتان - ف	خلوتخانه	شاداب - ف	تر و تازه
شگوفه - ف	کلی	شیفته - ف	عاشق	شهریار - ف	پادشاه
شتم - ت	ظلم کرنا	شلاق - ت	تھپڑ مارنا	شورغال - ت	روزینہ
شلک - ت	چند بند قونکا آواز	شب بچور - ع	اندھیری رات	شبخون - ع	رات کو دشمن چل کرنا
صاد معجم					
صیام - ع	روزہ رکھنا	صوم - ع	روزہ	صولت - ع	دبدب
صیر - ع	آواز قلم	صیمم - ع	مضبوط	صائم الدہر - ع	ہمیشہ روزہ رکھنے والا
صیح - ع	ظاہر	صانع - ع	بنانیوالا	صومعہ - ع	عبادت خانہ
صحاف - ع	جلد بند	صدور - ع	ظاہر سونا	صباح - ع	روشن چہرگی
صاد معجم					

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
عاج - ع	ما تھی دانت	عجلت - ع	جلدی	غلت - ع	گوشہ گیری -
عسرت - ع	مشکل	عشا - ع	طعام شب	عشا - ع	شب کوری
عارض - ع	گال	عقیق - ع	آزاد	عساکر - ع	شکرا
عدیم - ع	نا پیدا	عبور - ع	گذرنا	عطش - ع	چمینک
غین معجب					
غایت - ع	نہایت	غزالہ - ع	آہو	غدير - ع	تالاب
غفیر - ع	بہت	غماز - ع	چغلیخوڑ	غیاث - ع	فریاد رس
غل - ع	کینہ	غرفہ - ع	دریچہ	غریق - ع	دوباسوا
غضبان - ع	گناہ کا معاکرنا	غریو - ف	شور	غوج - ت	مینڈا
غوجہ - ت	مرغلی کلنی	غریل - ت	چلنی	غمام - ع	ابر -
الف					
فائق - ع	برتر	فرس - ع	گھوڑا	فرع - ع	خوف -
فسخ - ع	تور دینا	فرق - ع	مانگ	فیلسوف - ع	عقل مند
فلاح - ع	خیر و نیکی	فطرت - ع	سیدائش	فکیف - ع	پس کیونکر
فوق - ع	بالا	فجور - ع	گنہ کرنا	فکار - ف	زخمی
فوت - ت	پھونکنا	فتق - مب	پستہ	فترک - ع	شکار بند

بکری شاخدار

بکری شاخدار
بکری شاخدار

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
قاف					
قرطاس - ع	کاغذ -	قطاع الطریق - ع	رہنرزان	قیلولہ - ع	خواب نیمروز
قضا و قدر - ع	تقدیر	قصر - ع	محل	قحتر - ع	عمق
قلیل - ع	تھوڑا -	قبیح - ع	بُرا	قطع - ع	کاٹنا
قوس - ع	کمان	قلاش - ت	منطس	قدغن - ت	تاکید
قاش - ت	ابر و پارہ	قاق - ت	خشک گوشت	قرق - ت	نہجہبانی - روکنا
قور - ت	ہتیار -	قورچی - ت	ہتیار بند	قیاق - ت	دودہ پرکی بالائی
قزاق - ت	راہزن	قراول - ت	سپاہی	قونسول - ت	سفیر
قلقلی - ت	گود گودی	قاب - ت	رکابی	قایق - ت	جہاز
قلندر - مب	فقیر	قتلاق - ت	سرد جائے	قشر - ع	پوست - چھلکا
کاف تازی					
کسوت - ع	لباس	کسب - ع	ہنر	کانون - ع	اگیشی
کائنات - ع	دنیا	کفیل - ع	ضامن	کافہ انام - ع	سب لوگ
کامران - ف	کامیاب	کیش - ف	نذیب	کنشت - ف	دیول
کشور - ف	اقلیم	کابین - ف	مہر	کالبد - ف	قالب
کنش - ت	بخیل	کُتل - ت	پہاڑ	کلوک - ت	مرتبان

جوار لاف

دوسرا جہاز
جو اس وقت تک نہیں آیا

کسوت یعنی کپڑا
کائنات یعنی کائنات
کامران یعنی کامیاب
کشور یعنی اقلیم
کنش یعنی بخیل

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
کوکلتاش	برادر رضا	کک - مب	روٹی	جگول یا کشلو	بھیک کا پیالہ
کاف فارسی					
گاز	ف	گام	ف	گزان	ف
گرامی	ف	گیسو	ف	گیتی	ف
گلو	ف	گرداب	ف	گردباد	ف
گلبن	ف	گردون	ف	گاہ گاہ	ف
گزمہ	ت	گلمق	ت	گزمق	ت
لام					
لسان	ع	لابہ	ف	لاجرم	ع
لابد	ع	لابالی	ع	لب	ع
لحم	ع	لامع	ع	لوٹ	ع
لیکم	ع	لقا	ع	لعل	ع
لق	ع	لہ	ت	لوتکہ	ت
میم					
ماخوذ	ع	مالوف	ع	مٹمن	ع
محبوب	ع	محبوس	ع	محاذی	ع

دو جگہوں سے ایک
دیکھ کر دیکھ کر
ایک دوسرے کا کوئی
کرتا ہے۔
سب جگہ کا ہے

ہشت پہلو

روبرو

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
محیط - ع	احاطہ کرنیوالا	مدور - ع	گول	مفتون - ع	عاشق
مقلد - ع	پیرو	مکنت - ع	سرداری	ملتمس - ع	عرض کرنیوالا
مات - ت	حیرت	مہتر - ت	سائیس	مبذول - ع	خرچ کیا گیا -
نون					
نغم البدل - ع	بہتر بدلا	نصیر - ع	مددگار	نطق - ع	بولنا -
ندیم - ع	مصاحب	نضارت - ع	تازگی	نفاذ - ع	جاری ہونا
ننگہت - ع	بوی خوش	نیر اعظم - ع	آفتاب	نوحہ - ع	رونا
نغمہ - ع	راگ	نہال - ف	درخت	نوید - ف	خوشخبری
نانہ - ت	مان	نوبہ - ت	وقت	نخ - ت	تاگا -
واو					
وحید - ع	تنہا	وعید - ع	وعدہ عذاب	وفور - ع	زیادتی
وجل - ع	کیچڑ	واثق - ع	مضبوط	وضع - ع	رکھنا
وقفہ - ع	ہڑاؤ	وقاحت - ع	بے شرمی	وافی - ع	پورا
وعوش - ع	چوپی جنگلی	وجاہت - ع	روداری	وحی - ع	پیغام خدا
ہائے ہوز					
ہدف - ع	نشانہ	ہجرت - ع	جدا ہونا	ہمت - ع	ارادہ پر آمادہ ہونا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
بدیه ۶	تحفه	هنریمیت ۶	شکست	هبتا - ف	مانند
همدم ف	رفیق	هویدا - ف	ظاہر	ہرزہ - ف	بیہودہ
ہمگی - ف	تمامی	ہراس - ف	ڈر	ہرچند - ف	جس قدر
یا ئی تحتانی			۱		
یثرب - ۶	مدینہ	یا قوت احمر - ۶	سرخ یا قوت	یہوست - ۶	خشکی
یزک - ف	قراول	یوز - ف	چیتا	یا قوت خام - ف	ممشوق کلب
یورش - ت	حملہ دشمنی کرنا	یال - ت	گردن	یابو - ت	ٹو
یساؤل - ت	نقیب	یساق - ت	طیاری جنگ	یل - ت	پہلوان
یشم - مب	پتھر	یلیمق - مب	قبا	یغما - ف	لوٹ
مختلف اللفظ و متحد المعنی یعنی مترادف					
الف در معنی					
<p>ومع - آکسو - اشک - سرشک -</p> <p>اتمام - آخر - اختتام - انصرام - تمام - انجام - ختم - تام -</p> <p>احسن - اچھا - مستحسن - سعید - مسعود - محمود - فائق -</p> <p>فلک - آسمان - سپہر - گردون - نیلی رواق -</p>					
بائی موحده در معنی					

یعنی یعنی

جنت - بهشت - فردوس - نخل - عدن - دار النعیم - دار السلام - دار القرار
 روضه - باغ - حدیقہ - بوستان - گلستان - چمنستان - گلشن - گلزار -
 انتقام - بدلا - قصاص - مکافات - پاداش - معاوضہ - عوض - جزا -
 تلافی - جبر نقصان - تدارک -
 عبادت - بندگی - عبودیت - پرستش -

بائی فارسی در معنی

قدح - پیالہ - ساغر - جام - کاس -
 قدس - پاکیزگی - نزاہت - تقدس - مقدس - پاک - مبرا - منزہ - طاہر - مطہر -
 رسول - پیغمبر - نبی - مرسل -
 احترام - پرہیز کرنا - اجتناب - تجنب -
 تقوی - پرہیزگاری - زہد -

تامی فوقانی و تامی ہندی در معنی

حمد - تعریف - نعت - ثنا - مدح - صفت - وصف - تحسین - ستایش
 سیف - تلوار - تیغ - صمصام - شمشیر - صارم - حسام -
 سوغات - تحفہ - ہدیہ - ارمغان - پیشکش -
 لخت - تکہڑا - رقعہ - قطعہ - پارہ -

جمیم عربی در معنی

<p>خامی معجزه در معنی</p>	<p>روح - جان - دم - روان - نفس شجر - جھاڑ - درخت -</p>
<p>نشاط - خوشی - انبساط - بهجت مسرت - فرحت - بشاشت عادت - خو - سیرت - خصلت</p>	<p>کاذب - جھوٹھا - کذاب - درغلو سرعت - جلدی - عجلت - تعجیل</p>
<p>نمیقہ - خط - عریفہ - صغیفہ - نامہ - مکتوب میل - خواہش - رغبت - شہوت - اشتہا</p>	<p>جیم فارسی در معنی صغیر - چھوٹا - کہہ - کوچک - خرد -</p>
<p>وال مہملہ و وال ہندی در معنی</p>	<p>نخفیہ - چھپا ہوا - مخفی - مستور - محجوب - پنهان</p>
<p>شوکت - دبدبہ - شکوہ - تجمل ہشمت - شان - کروفر -</p>	<p>شاطر - چالاک - چست - چابک - سرقت - چوری - سرقت - دزدی -</p>
<p>ذکی - دانا - زیرک - دانشمند</p>	<p>حائی مہملہ در معنی</p>
<p>خردمند - عقلمند -</p>	<p>طاعت - حکم ماننا - فرمانبرداری -</p>
<p>ویر - دیول - بتخانہ - کنشت -</p>	<p>کیفیت - حال - خبر - حقیقت - ماجرا</p>
<p>تقص - دھونڈھنا - تجسس - تفتیش</p>	<p>ساختہ - حادثہ - واقعہ -</p>
<p>رائی مہملہ در معنی</p>	<p>داوری - حکومت - امارت - داروگیر -</p>
<p>طریق - راہ - سبیل - صراط -</p>	<p>مولع - حارص - طامع -</p>
<p>نغمہ - راگ - غنا - سماع - سرود -</p>	<p>القصہ - حاصل کلام - فی الجملہ</p>
<p>یومیہ - روزینہ - وظیفہ - کفاف -</p>	<p>قصہ کوتاہ -</p>

زائمی معجمه در معنی	ظائمی معجمه در معنی
دور - زمانه - دیر - روزگار - عصر -	پدید - ظاہر - ہویدا - آشکارا -
جرح - زخمی - مجروح - خستہ - نگار -	جور - ظلم - تعدی - جفا -
سین مہملہ در معنی	اظہار - ظاہر کرنا - اعلان - تشریح - تصریح
آتیق - سچ - فی الحقیقت - فی الواقع - قتی	عین مہملہ در معنی
موجب - سبب - حجت - علت - باعث	والش - عقل - رای - فرہنگ -
تسلیم - سکمانا - تلقین -	اعزاز - عزت - وقار - توقیر - آبرو -
شین معجمه در معنی	مسکین - عاجز - خاکسار - ناچار
خجالت - شرمندگی - انفعال - شرمساری	فروماندہ -
ابتدا - شروع - افتتاح - عنوان	غین معجمه در معنی
آغاز - دیباچہ -	قہر - غصہ - غضب - عتاب -
صاد مہملہ در معنی	غیظ - طیش - خشم -
فجر - صبح - صباح - بگاہ - باداد	حزین - غمگین - غمناک - مغموم -
ضاد معجمه در معنی	قا - در معنی
لاابد - ضرور - لاجرم - لامحالہ - ناچار -	تفکر - فکر - تامل - تردد -
طائی مہملہ در معنی	نفع - فائدہ - تمتع - سود
جانب - طرف - بہت - سمت - نواح	منفعت -

<p>کسوت - لباس - ملبوس - حله پوشش - پوشاک - یغما - لوٹ - غارت - تاراج - مستحق - لایق - مستوجب - سزاوار - فراخور مزلوڑ - لکھا ہوا - موسوم - مرقوم - مسطور</p>	<p>قاف در معنی حشر - قیامت - یوم الحساب - یوم الجزا یوم القیام - یوم القدر - ککک - قلم - خامہ - مطرب - قوال - رامشگر - دستان سرا</p>
<p>میم در معنی ناصر - مددگار - معاون - نھیر - نصیر - دستگیر - میمون - مبارک - ہایون - نجستہ - ارجمند - فرخ - شاہد - معشوق - صنم - دلربا - دستان</p>	<p>کاف عربی در معنی عسس - کوتوال - ششمہ - میر شیب - دون - کمینہ - ناکس - سفلہ - فرومایہ - بیت اللہ - کعبہ - بیت الحرام - قبلہ بیت عتیق - غزلت - کونا - زاویہ - کج - گوشہ</p>
<p>نون در معنی ہدف - نشانہ - آماج - نسب - نسل - نژاد -</p>	<p>کاف فارسی در معنی دلق - گودڑی - مرقع - خرقة - قریہ - گانون - قصبہ - دہ - موضع - مرکب - گھوڑا - فرس - رخس اسپ - بارگی - جینت -</p>
<p>واو در معنی دستور - وزیر - رای زن - وساطت - وسیلہ - واسطہ - ذریعہ - توسل</p>	<p>لام در معنی</p>

بہمت۔ واسطے۔ بہر۔ برائے۔ بنا بر۔	شراب انگوری۔ دل عاشق کا۔
ما۔ در معنی	بائی عربی و فارسی
بلی۔ مان۔ نعم۔ آری۔	بمذف۔ قید۔ فکر۔ تدبیر۔ قفل۔ بند جا۔
دوام۔ ہمیشہ۔ دمام۔ ابداً۔ جاوید۔	باز۔ پھر۔ تکرار۔ رجوع۔ کشادہ۔
آہو۔ ہرن۔ غزال۔	خراج۔ جانور شکاری۔
یائی تختانی در معنی	باب ۶۔ دروازہ۔ شالیستہ۔ مقدمہ
حفظ۔ یاد۔ ضبط۔ ازبر۔	نام کتاب۔ پدر۔
احد۔ یک۔ واحد۔ فرد۔	باوف۔ ہوا۔ تکبر۔ تند۔ ہو جیو۔
دفعۃً۔ یکایک۔ ناگہان۔	برف۔ سینہ۔ گود۔ بغل۔ اوپر۔ نزدیک
متی اللفظ و مختلف المعنی	بارف۔ پھل۔ بوجہ۔ دخل۔ مرتبہ۔
حرف الف	میوہ۔ حمل زنان۔ بارندہ۔
ابرلق۔ چھاگل۔ روشن۔ تلوار چمکدار	برگ۔ ف۔ پتا۔ ساز۔ سامان۔
عورت خوبصورت۔	پوستین۔ ف۔ قبائی چرم۔ عیب۔ مذمت
ارکان۔ جمع رکن بمعنی ستون۔ وزیر۔	پاس۔ ف۔ پھر۔ نگہداشت۔ واسطے
اعیان۔ امرا۔ چشمے۔ آنکھیں۔	تائی فوقانی
آبگینہ۔ کاسچ۔ شیشہ۔ بلور	تاب۔ ف۔ طاقت۔ رونق۔ گرمی۔
	تحکم۔ ع۔ بیدلیل دعویٰ کرنا۔ غلبہ کرنا

حاجب - ۶ - دربان - چویدار - پرده دار	حکومت بنور کرنا -
ابرو - عرض بیگی -	تجمل - ۶ - آراستگی - و بدب - جمال -
حکیم - ۶ - دانا - استوار - راست کار	ثامی مثلث
صاحب حکمت -	شمر - ۶ - میوه - مال - زر - فرزند - نتیجہ -
حضرت - ۶ - حضور - درگاه - کلمہ تعظیم -	شرا - ۶ - دولت - مال - مٹی -
حریف - ۶ - ہم نشین - ہم پیشہ -	جیم عربی و فارسی
حرف - ف - سخن - عیب - کنارہ - لب شمشیر	جیب - ۶ - گریبان - پیرہن - دل -
خامی معجمہ	جد - ۶ - دادا - نانا - نصیب - توانگری -
خطر - ۶ - ڈر - اندیشہ - مرتبہ - آفت -	جر - ۶ - حرکت زیر - کھینچنا - گناہ کرنا -
خال - ۶ - تل - آبلہ - غور - عقل - مامون -	ظرف آب - شگاف زمین -
خوروہ - ف - ریزہ - عیب - باریکی -	جناح - ۶ - بال مرغ - بازو - مقدمہ لشکر -
چنگاری - کہا یا ہوا -	چابک - ف - چالاک - جلد - کوڑا -
خستہ - ف - خراب - زخمی - بیمار - شکستہ - مفلس -	چارہ - ف - علاج - تدبیر - مکر -
وال مہملہ	چنگ - ف - ہاتھ - نام ساز -
دستور - ف - قانون - آئین - اجازت	چشم - ف - آنکھ - امید -
وزیر - امیر -	چون - ف - جب - مانند -
دم - ف - نفس - وقت - ستورہ - گھونٹ	حامی مہملہ

راج - ع - افزون - غالب - فائق - بہتر	فریب - افسون -
زائمی - مجمعہ عربی و فارسی	ودمہ - ف - کفریب - نقارہ - ڈھول
زنہار - ف - پناہ - ہرگز - تاکید - پیرہیز	شہرت - برج - زلزلہ -
امان - مہلت -	وست - ف - ہاتھ - قدرت - فائدہ
زمان - ع - ساعت - زمانہ - عہد -	غلبہ - مکر - سبز -
زاد - ف - جنا - پیدا کیا - توشہ - راہ کا خرچ	واہم - ف - قسم سکہ - چارپائی - پھندا -
زبول - ع - بدتر - بیوقوف - عاجز - بیچار	درست - ف - صحیح - اشرفی -
ژند - ف - گذری - پرانا - تکرار -	دو - ف - دھواں - غم - رنج - سائنس -
ژاژف - ف - بیہودہ بات - خاردار گھاس	ذال - مجمعہ
جوانٹ کھاتا ہے -	ذوق - ع - چکنا - مزہ - خوشی -
سین مہملہ	ژکا - ع - عقل - تیزی طبع - دانائی -
سرننگ - ف - سردار لشکر - پشیر و لشکر	ذات - ع - صاحبہ - اصل یعنی مرجع صفات
نقیب - چوہدار - پہلوان - کوتوال	راعی مہملہ
سمر - ع - افسانہ - خبر - مشہور -	رشتہ - ف - تاگا - نارو - قرابت -
سرگران - ف - خفا غصہ - در - متکبر -	راعی - ع - نگہبان - والی - حاکم - پروانا
سا - ف - مانند - مشابہ - موافق -	رعنا - ع - رنگ بزرگ - زیبا - خود آرار -
سابق - ع - اگلا - بڑا ہوا - سبقت لیجانیوالا	راح - ع - شراب - شاد ہونا - خوشی -

صامت - ع - طرف - جهت -	صا و معجمه
صورت - راه راست -	ضرب - ع - مارنا - بیان کرنا - لانا -
شبین معجمه	ضمیر - ع - پوشیده - بھید -
شست - ف - گل - گرفت سوار - نگو	ضلع - ع - پسلی - پہلو کی ہڈی - سلطنت
بیٹھا - یہ تخفیف ہے نشست کا	کی شاخ -
شور - ف - کھارا - پکارا - فتنہ	طامی مہملہ
شہرت - آواز بلند - جنون -	طرف - ع - جانب - کنارہ - حصہ
شاطر - ع - چالاک - قاصد شطرنج باز	طرح - نمونہ -
شوخی - تیر انداز -	طبقہ - ع - درجہ - جماعت آدمیوں کی
شبیبہ - ع - مثل - مانند - تصویر - ڈھانچ	طاق - ع - محراب - روئی دار جبہ - تنہا
شہوت - ع - خواہش - آرزو - شوق	طلاوت - ع - تروتازگی خوبصورتی - رونق
لذت - نفع - بھوک خواہش	ظامی معجمہ
صا و مہملہ	ظرافت - ع - دانائی - خوش طبعی -
صاحب - مالک - دوست - خداوند -	عین مہملہ
صدر - ع - مسند - سینہ - اول -	عزیز - ع - دوست - عزت مند -
صولت - ع - دبدبہ - رعب - ہیبت -	مرغوب - کیاپ - غالب -
صرف - ع - خرچ کرنا - گردش زمانہ کی -	عقد - ع - گرہ - پیمان - نکاح -

<p>نام موضع۔ قانون۔ ع۔ مسطر کتاب کا۔ اصل ہر شے کی شروع۔ دستور۔ اندازہ۔</p>	<p>بیج۔ عہد۔ بساط۔ شطرنج عہدہ۔ ع۔ منصب۔ رتبہ سرکاری۔ ذمہ غین معجمہ</p>
<p>کاف عربی و فارسی کوکہ۔ ع۔ ستارہ۔ جماعت۔ انبوه حشمت۔ بزرگی۔ گوہر۔ ف۔ ذات۔ اصل ہر چیز۔ موتی جوہر شمشیر۔ فرزند۔</p>	<p>غلام۔ ع۔ کوک۔ نوکر۔ بندہ۔ غریب۔ ع۔ نادر۔ مسافر۔ بے وطن غرض۔ ع۔ مطلب۔ نشانہ مقصود و محتاج غایت۔ ع۔ مطلب غرض۔ انتہا۔ آخر الفاء</p>
<p>گراں۔ ف۔ بہاری۔ مہنگا۔ کام۔ ف۔ مقصد۔ حلق۔ کیش۔ ع۔ مذہب۔ عادت۔</p>	<p>فتنہ۔ ف۔ عذاب۔ دیوانگی۔ عاشق۔ فریفتہ۔ ف۔ فریب۔ ناز۔ مکر۔ دغا۔ طلسم فرق۔ ف۔ مانگ۔ سر۔ جدا کرنا۔ فراز۔ ف۔ پھیلا ہوا۔ آگے۔ کشادہ</p>
<p>لام لطف۔ ع۔ نرمی۔ مہربانی۔ لطیف</p>	<p>نزدیک۔ بلند۔ نشیب۔</p>
<p>کرم پرور۔ پاکیزہ۔ لخت۔ ف۔ ٹکڑا۔ تھوڑا۔ گزراہنی۔ لاغر۔ ف۔ ضعیف۔ دبلا۔ لابہ۔ ف۔ نہایت عاجزی۔ سواہنی۔ محبت کا ظاہر کرنا</p>	<p>قاف قطب۔ ع۔ مینج آسیا۔ سردار قوم۔ سردار اولیا علی زمانہ۔ نام ستارہ قرن۔ ع۔ سینک۔ گیسو۔ مدت تسی سال</p>

چرب زبانی - چالپوسی - فریب کرنا	واو
میم	والی - ع - دوست - حاکم -
مبلغ - ع - جائی رسیدن - رقم -	مالک - خویش -
مقام - مقدار -	واقعہ - ع - افتاد - جنگ -
مشتری - ع - خریدار - نام ستارہ	حادثہ - مرنا - حال -
مالک - ع - صاحب - خداوند - ملک	وار - ف - مانند - لایق - طرز -
نام اوس سوداگر کا ہے جس نے	دستور -
حضرت یوسف علیہ السلام کو اونکے	وہال - ع - سختی - گرانی -
بہائیوں سے خریدا تھا - اور	عذاب - بوجہ -
نام موکل دوزخ کا -	ورائی - ع - سوا - پیچھے -
نون	جانب - بدون - وغیرہ -
نہاد - ف - رکھا - ذات -	نای ہوو
نتائج جمع نتیجہ بمعنی بچہ گان -	ہمسر - ف - برابر - زوجہ -
نہات - ع - گہاس - سبزہ - مصری	ہمت - ع - عزم - ارادہ بلندہ -
درخت -	اندازہ -
ناموس - ع - عصمت - نیکنامی	ہیف - ع - سختی - تشنگی -
احکام الہی - جبریل علیہ السلام -	گرم ہوا -

بہوش - ف - دانائی - زیرکی	بائی موحده
جان - موت -	برو - ف - لیگیا - برو - ع - جاڑا -
یائی تختائی	براق - ع - چمکدار -
پورش - ت - حمد - جلدی -	براق - ع - سواری نبی مسلم
کوچ -	بہ شب معراج -
لغما - ف - لوٹ - نام شہر -	بست - ف - باندہا - بست - ف - بیس
متحد اللفظ مختلف الحركات	تائی فوقانی
الف	تارک - ف - مانگ -
آشراف - ع - پہلی مانس -	تارک - ع - چھوڑنیوالا -
آشراف - ع - جھانکنا -	ترک - ف - چھوڑنا -
انس - ع - آدمیان یہ مفرد ہے	ترک - ف - نام قوم -
بمعنی جمع -	تنگ - ف - کوتاہ -
انس - ع - الفت - دلہی -	تنگ - ف - کوزہ -
اسناد - ع - جمع سند -	تائی مثلثہ
اسناد - ع - ایک چیز کو ایک چیز	شن - ع - قیمت - شن - ع - آٹھواں حصہ
سے نسبت دینا -	شکل - ع - فراغت -
	شکل - ع - ہوشیاری - شمال - ع - پناہ

شمال - ع - زہر قاتل -	ذال معجمہ
جیم عربی	ذکا - ع - تیزی ذہن - ذکا - ع - آفتاب -
جد - ع - دادا - جد - ع - کوشش -	ذراب - ع - زہر - ذراب - ع - تیز کرنا -
جرم - ع - گناہ - جرم - ع - جسم -	ذری - ع - بڑی آبدار تلوار -
جیلی - ع - طبعی - جیلی - ع - پہاڑی -	ذری - ع - ہوا کا خاک کو لیجانا -
حائى مہملہ	رائى مہملہ
حین - ع - وقت - حین - ع - موت -	روان - ف - جاری - بہتا ہوا -
حب - ع - گولی - حب - ع - محبت -	روان - ف - جان -
حسن - ع - خوبصورتی - حسن - ع - نیک -	رستن - ف - اوگنا - رستن - ف - چھوٹنا -
خائى معجمہ	رفتن - ف - جانا - رفتن - ف - جہازنا -
خلف - ع - بیٹا - خلف - ع - خلاف عدہ -	زائى معجمہ
ختم - ف - جھکا ہوا - ختم - ف - گولی -	زین - ع - آراستگی - زین - ف - گھوڑیکازن -
خلق - ع - خصلت - خلق - ع - مخلوق -	زاد - ع - مسافر - زاد - ف - زادن -
ذال مہملہ	زور - ع - مکر - زور - ف - طاقت -
ذ - ف - اندر - ذر - ع - موتی -	سین مہملہ
ذرج - ع - داخل کرنا - ذرج - ع - ڈبہ -	سحر - ع - صبح - سحر - ع - جادو -
ذرو - ف - دکھ - ذرو - ف - تلچھٹ -	سراج - ع - چراغ - سراج - ف - زین گر -

سُحْم - ع - زهر - سُحْم - ع - کهر چوپایه کا -	عِیَار - ع - کسوٹی لگانا - عِیَار - ع - تولنا
شَبین معجمه	جا پنخنا - عِیَار - ع - مرد چالاک -
شَب - ف - رات - شَب - ع - پشگری	عَین - ع - آنکھ -
شَرط - ع - عہد و پیمان - شَرط - ع - ہوا موافق	عَین - ع - جمع ہر عینا کی زنان خوش چشم
شَبَاب - ع - جوانی - شَبَاب - ع -	غَین معجمه
پھوکنی - گھوڑیکی کلیل -	غُرہ - ع - روشن چہرہ -
صاومہلمہ	غَرہ - ع - غفلت -
صِلَات - ع - بخشش - صِلَاة - ع -	غَیْبِت - ع - غائب ہونا -
نماز و درود -	غَیْبِت - ع - پس پشت برا کہنا -
صَبَاح - ع - صبح - صَبَاح - ع - حسین	غَنّا - ع - گہنا باغ - گانا -
صَرَف - ع - خرچ کرنا - صَرَف - ع - ہر شی خالص	غِنّا - ع - توانگری -
طامی مہلمہ	الفا
طَوْر - ع - وضع - طَوْر - ع - نام پہاڑ -	فَلک - ع - آسمان - فَلَک - ع - کشتی
طُول - ع - درازی - طُول - ع - بخشش	قاف
عین مہلمہ	قَوْت - ع - طاقت - قَوْت - ع - کھانا -
عَجَب - ع - تعجب - عَجَب - ع - غرور -	قَمَرِی - ع - منسوب بہ قمر -
عُقَاب - ع - مرغ شکاری - عُقَاب - ع - غذا	قَمَرِی - ع - ایک مشہور پرندہ ہر فاختہ کی قسم

قدر - ع - اندازہ - مرتبہ -	ملک - ع - جاگیر -
قدر - ع - تقدیر - قدر - ع - ہانڈی	مخاطب - ع - خطاب کرنیوالا -
کاف عربی	مخاطب - ع - خطاب کیا گیا -
کلمہ - ف - کھوپری -	مرغ - ف - پرندہ - مرغ - ف - ایک قسم کا
کلمہ - ع - چمردان -	گھانس ہر ہندی مین (دوب) کہتے ہیں
کشف - ع - غیبی واقعات کا معلوم ہونا	نون
کشف - ع - تانبیل -	نور - ع - روشنی - نور - ع - کلی -
کرم - ف - کیرا - کرم - ع - عنایت فیض	نقل - ع - روایت قصہ - نقل - ع - گزرگ
کاف فارسی	نخلہ - ع - شہد کی مکھی - نخلہ - ع - عطیہ -
گل - ف - پھول - گل - ف - مٹی -	واو
گرو - ف - دھول - گرو - ف - چاروں طرف	وتر - ع - طاق - وتر - ع - زہ کمان کی
گزیدہ - ف - پسندیدہ - گزیدہ - ف - کاٹا	ورو - ع - گل سرخ -
لام	ورد - ع - ہر روز کا کام -
لب - ف - ہونٹ - لب - ع - خلاصہ -	ہائی ہوز
لنگ - ف - لنگڑا - لنگ - ف - لنگی -	ہما - ف - تمام چیز - ہما - ف - نام پرند -
میم	ہاجر - ع - جدائی - ہاجر - ع - تھوڑا بہبود گئی
ملک - ع - پادشاہی - ملک - ع - فرشتہ	ہشت - ف - چھوڑا - ہشت - ف - آٹھ

یائی تختانی

یمن - ع - نام ولایت - یمن - ع - برکت -

واحد و جمع عربی مع اوزان جمع

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فرقة	مفارقة	اساطیر	افاعیل	کهنانی	سنتون	فرق	مفارقة
محنت	محن	اراکین	محکم	حاکم	خادم	محنت	محن
ملت	مطل	مخاطم	مخاطم	مخاطم	مخاطم	ملت	مطل
طالب	طلبة	مخدّام	مخدّام	مخدّام	مخدّام	طالب	طلبة
فنا نفل	غفلة	ساکن	ساکن	ساکن	ساکن	فنا نفل	غفلة
جاهل	جهل	انبیا	افعل	افعل	افعل	جاهل	جهل
عبد	عباد	اولیا	اولیا	اولیا	اولیا	عبد	عباد
صغیر	صغار	اذکیا	اذکیا	اذکیا	اذکیا	صغیر	صغار
رجل	رجال	قنایل	قنایل	قنایل	قنایل	رجل	رجال
مکان	آکنه	عصافیر	عصافیر	عصافیر	عصافیر	مکان	آکنه

واحد	اوزان جمع	واحد	اوزان جمع	واحد	اوزان جمع	واحد	اوزان جمع
طعام	اطعمه	أَفْعَلَه	کھانا	قِرطاس	قِرطیس	فَعَالِل	کاغذ
شَرَاب	اَشْرَبَه	..	پینے کی چیز	مَسْجِد	مَساجِد	مُفَاعِل	عباد نگاہ
اَقْلِم	اَقَالِم	اَفَاعِل	ملک	مَكْتَب	مکاتب	..	مدربہ
مَصْدَر	مَصَادِر	مُفَاعِل	جائی صَد	غَرِيب	غُرَبَا	فَعْلَاء	بے وطن
کِتَاب	کُتُب	فُعِل	کتاب	جَاهِل	جُهَلَا	..	ناوان
رَسُوْل	رُسُل	..	پیغمبر	عَالَم	عُلَمَا	..	علم والا
طَرِيق	طُرُق	..	راستہ	اَخ	اِخْوَان	فَعْلَان	بہائی
فَتْح	فُتُوح	فُعُوْل	فتح	غَلَام	غُلَمَان	..	غلام
فُلُس	فُلُوس	..	پیسہ	تَاج	تَیْجَان	..	ٹوپی
وَجْه	وُجُوْه	..	سبب	دِرْهَم	دِرَاهِم	فَعَالِل	روپیہ
لُطْف	الطاف	اَفْعَال	مہربانی	جَوَہِر	جَوَاهِر	..	گوہر
قَوْل	اَقْوَال	..	بات	بَیْل	بَلَابِل	..	بیل
عَمَل	اَعْمَال	..	کام	مَقْتُلَح	مَفَاتِیح	مُفَاعِل	کینچی
اَکْبَر	اَکْبَار	اَفَاعِل	بزرگ	مَصْبَاح	مَصَابِیح	..	چراغ
اَقْرَب	اَقَارِب	..	نزدیک تر	مَلْکُوت	مَکَاتِیب	..	خط

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
انملہ	انامل	افاعل	انگیان	خصلت	خصائل	فعائل	عادت
ثابت	ثوابت	فواعل	یک جگہ ٹھہراؤ شاہ	دقیقہ	دقائق		باریکی
لاحق	لواحق		ملنے والا	حقیقت	حقائق		اصلیت
طالب	طوالب		طلب کرنے والا	تصویر	تصاویر	تفاعیل	صورت
تقریر	تقاریر	تفاعیل	بات	شیطان	شیاطین	فعالین	شریحین یا ادوی
تلمیذ	تلامیذ		شاگرد	قانون	قوانین	فواعیل	دستور
سلطان	سلاطین	فعالین	پادشاہ	خاتون	خواتین		عورت
اسطوانہ	اساطین		تہم	دیوان	دواوین		دفتر کچہری

مادہ لفظ

مادہ یعنی لفظ کے اصلی حرف (جو اوس لفظ کے سب گردانوں میں موجود ہوں)

لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ
اسراف	خرج بجا سرف	اسقاط	گران	سقط	استدعا	چاہنا	دعو	

الف

لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده
بائی موحده			جمیعت	شکر	جمع
بصارت	بینائی	بصر	حائی مهمله		
برکت	زیاده بنوا	برک	حلاوت	شیرنی	حلو
بشارت	خوشخبری	بشر	حمیت	غیرت	حمی
تائی فوقانی			حاسد	بدخواه	حسد
تهذیب	اصلاح کرنا	هذب	خائی معجمه		
تعریف	ستایش کرنا	عرف	خیاط	درزی	خیط
تعلیم	سکھانا	علم	خلوت	تنهایی	خلو
ثمائی مشلثه			خشونت	سختی	خشن
ثابت	مقر و قیام	ثبت	وال مهمله		
ثواب	جزائی خیر	ثوب	دیانت	دینداری	دین
ثقات	مردمان معتبر و ثوق		دعوی	فریاد	دعو
جیم عربی			دائن	قرض دهنده	دین
جودت	خوبی پر خیر	جود	ژال معجمه		
جواد	سخنی	جود	زکاوت	تیزی فہن	زکا
لفظ معنی و ماده			لفظ معنی و ماده		
ذلیل	خوار	ذل	ذکر	ذکر کرنیوالا	ذکر
رای مهمله			رزاق	رزق دہندہ	رزق
رغبت	خواہش	رغب	رفیق	دوست	رفق
زائی معجمه			زینت	آرایش	زین
زادہ	پرمیزگار	زہد	زحمت	تکلیف	زحم
سین مهمله			ساحر	جادوگر	سحر
سلیم	سلامت	سلم	سلوک	راہ چلنا	سلک
شین معجمه			شین معجمه		

لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده
شریف	بزرگ	شرف	ظای مجمله			فریضه	حکم لازم العمل	فرض
شفیع	شفاعت کرنوا	شفع	ظالم	ظلم کرنوا	ظلم	قاف		
شرافت	بزرگی	شرف	ظلمت	اندویری	ظلم	قیامت	روز محشر	قوم
صاد و مهمله			ظہیر	پشت پنا	ظہر	قباحت	برائی	قبح
صداقت	سچائی	صدق	عین مهمله			قناعت	موجود و حاصل چیز پر کفایت کنی	قنع
صاحب	ساختی	صحت	عشرت	خوش زندگی	عشر	کاف عربی		
صابر	صبر کرنوا	صبر	عیادت	بیمار پری	عود	کفارہ	گناه کا اوتا کفر	
ضاد مجمله			عالم	جاننے والا	علم	کفران	ناشکری	کفر
ضلالت	گمراہی	ضلل	غین مجمله			کریم	بخشنش کرنوا	کرم
ضمانت	ضامن ہونا	ضمن	غرق	دوبا ہوا	غرق	لام		
ضعیف	ناتوان	ضعف	غازی	کافر کش	غزد	لطیف	پاکیزہ	لطف
طای مهمله			غائب	غیب ہونا	غیب	لعنت	رحمت دوری	لعن
طاقت	زور	طوق	الفاء			لازم	ضرور	لزم
طفولیت	لڑکپن	طفل	فضول	زائد	فضل	میم		
طامع	حریص	طمع	فلاح	خوشحالی	فلح	مشرف	بزرگی پایا	شرف

لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ
مملکت	سلطنت	ملک	واو		
معلم	اوستاد	علم			
نون			وعید	وعدہ بد	وعد
			وصول	پہونچنا	وصل
ناظر	دیکھنے والا	نظر	واثق	مضبوط	وثق
ندامت	پشیمانی	ندم	ہائے ہوز		
نصرت	فختمندی	نصر			
یای تختانی			یسوست	خشکی	ییس
			یسارت	تونگری	یسر
یای تختانی			یتیم	بے پدر	یتیم

اشتقاق عربی

کسی لفظ کے اصلی حرفوں سے دوسرے لفظ کا بنا

نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن
اسم فاعل	اسم مفعول	صفت مشبہ	قاتل	قتل سے	بروز فاعل
عادل	عدل سے	منصور	منصور	نصرت سے	کریم
فاضل	فضل سے	مغفور	مغفور	غور سے	حسین

نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن
اسم تفصیل			اسم ظرف			اسم آلہ	
افضل	فضل سے	بزرگ مفعول	مغرب	غرب سے	بزرگ مفعول	سمیع	سمع سے
اعظم	عظم سے	مسیح	مسجد	سجدہ سے	مروح	روح سے	بزرگ مفعول
اشرف	شرف سے	مولد	ولادہ سے	مقراض	قرض سے	بزرگ مفعول	بزرگ مفعول

اشتقاق فارسی

حرف	موقع	مثال	حرف	موقع	مثال
اسم فاعل			صفت مشبہ		
آن	آخر امر	گریان گری گری بخند بخند	آن	آخر امر	خوششان خوشی سے
ار	آخر ماضی مطلق	خریدار خریدی خریدی کردار کردی	ار	افقان	افت سے
ا	آخر امر	دانا دان سے	ا	خیزان	خیز سے
اسم مفعول			اسم تفصیل		
بخش	اول امر	خدا بخش خدا سے	بخش	فاضل تر	فاضل سے
اگند	قز اگند	قز سے	اگند	کہتر	کہتر سے

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
استاد	ستاد	کھڑا ہوا	بای فارسی			چون آن	چنان	ایسا
افلاطون	فلاطون	نام حکیم	پنهان	نہان	پوشیدہ	چون این	چنین	ایسا
ارغنون	ارغن	سنانام جا	پنجاہ	پنجہ	پچاس	چون او	چنو	مانند اسکے
اینک	نک	اب	تای فوقانی			چہار	چار	چہار
افغان	فغان	شو و فریا	تاتاری	تتری	تاتار	چہل	چل	چالیں
از	ز	سے	تباہ	تبہ	خراب	چہرہ	چہر	شکل مہینہ
الی آخرہ	الہ الخ	آخر تک	لغالی	لغہ	پاک و برتری	خامی معجمہ		
افسوس	فسوس	حرف تا سہ	ترجمہ	ت	ایک ہی مضامین دوز بانوین	خوشید	خور	آفتاب
ایضاً	ایضہ	اور بھی	جیم عربی			خاموش	خوش یا خامش یا خامش	چپ رہ
بائی موحدہ			جمع	ج	جو لفظ تین یا اوس سوز یا کیلے بنایا گیا	خانہ	خان	گہر
بود	بدو بو	تھا	جواب	ج	لفظ مشہور	وال مہملہ		
بیرون	برون	باہر	جیم فارسی			وامان	دامن	لفظ مشہور
بدتر	بتر	خراب	چاہ	چہ	کنوان	دہان	دہن	مہنہ
براقطع	ب	نام لغت	چیز	چی	مشہور	درگاہ	درگہ	لفظ مشہور
بیت	بست	بنیں	چہل سال	چلسال	چالیں	راعی مہملہ		

لفظ اصلی	لفظ متفق	معانی	لفظ اصلی	لفظ متفق	معانی	لفظ اصلی	لفظ متفق	معانی
راه	ره	راسته	شاخ	شخ	والی	فاعل مفعول	ف	جور کون (کے جو اہمین نکل کے ساتھ گواجاو (تو و غیرہ)
رحمۃ اللہ	رحم	اوسیر اللہ کی رحمت	صاد و مہملہ			قاف		
رضی اللہ عنہ	رض	راضی ہو اللہ اوس سے	صباح	صبا	بمعنی فردا	قاموس	ق	نام لغت
زای معجمہ			صمیم	ص	ورست	کاف تازی		
زمین	زمی	مشہور	صلی اللہ علیہ وسلم	صلعم	اللہ اور خاص رحمت اور سلام بھیجے	کوہ	کبیہ یا کہ پہاڑ	
زین راہ کہ	زیرا کہ	اسوا سطر	ظای معجمہ			کاہ	کہ	گھاس
سین مہملہ			ظاہر	ظہ	لفظ مشہور	کہ آن	کان	وہ
ستوہ	ستہ	عاجز	عین مہملہ			کی نایا کہ یا	کیا	کہ ایم یا کہ ایم اشخاص
سیاہ	سیہ	کالا	علیہ السلام	عم - عم	اوپر سلام	کہ او	کو	کہ وہ
سوال	س	لفظ مشہور	غین معجمہ			کٹاہ	کٹہ	ٹوپی
شین معجمہ			غیاث اللغات	غ	نام لغت	کند الگ	ک	اسی طرح
شکوہ	شکہ	و بدب	الفا			کشف اللغات	ک	نام لغت
شاد باش	شباباش	خوش رہ	فراموش	فراموش	فراموش یا فراموش	کاف فارسی		
شاہ	شہ	پادشاہ	فرو	فرو	نیچے	گوہر	گہر یا گہرا	موتی
شرح	ش	بیان	فائدہ	ف	نفع	گاہ	گہہ	کبھی

لفظ اصلی	مخفف	معانی	لفظ اصلی	مخفف	معانی
گناہ	گنہ	براکام	مطلوب	مطم	مقصود
گروہ	گرہ	جماعت	نون		
میہم			ناگاہان	یکایک	ہنوز
ماہ	مہ	چاند	ناگاہ	یکایک	ہنوز
مصنف	مص	کتب کا بنانا	نہان	پوشیدہ	ہنوز
مقدم و مبتدا	م	پیشتر جس کے لئے خبر ہو	نشست	بیٹھا	ہنوز
مختب اللغات	م	نام لغت	نگاہ	نظر	ہنوز
مفعول	مف	جو کسی کو کہے جو اس میں فعل کے ساتھ تھا جا پستتر	نسخہ	لفظ مشہور	ہنوز
مؤخر و خبر	خ	نام امید	نومید	جس کو پہرہ نہ ہو	ہنوز
مصرع و عیسیٰ	ع	ضعف بیت غلبہ و غلبہ	واو		
مقصود	مقصم	مطلب	ولی یا ولیک	مگر	ہنوز
یا ای تحتانی			می مجہول	ی	ہنوز

واضح ہو کہ بعض لفظ اصلی لفظ مخفف سے فصیح تر شمار کئے جاتے ہیں جیسے کوہ شکوہ - ستوہ - انبوہ - ہنوز - ہرگز - لفظ مخفف کہہ - سکہ - اتبہ - ہنوز - ہرگز - اور بعض الفاظ مخفف اپنی اصل سے فصیح زیادہ شمار کئے جاتے ہیں جیسے - چنان -

چنین۔ چون۔ ناگہ۔ ناگہان۔ وامن۔ لفظ اصلی۔ چون آن۔ چون این۔
 چو۔ ناگاہ۔ ناگاہان۔ ومان۔ اور بعض لفظ دونوں صورتیں درجہ مساوات کا
 رکھتے ہیں جیسے کنون۔ کنون۔ خاموش۔ خمش۔ فراموش۔ فرامش۔
 اور یہ الفاظ متقدمین اور متوسطین اور متاخرین سب کے محاورہ ہیں مستعمل
 ہیں۔ بعض الفاظ مخفف متقدمین کے ایسے ہیں کہ جنکو متاخرین استعمال نہیں
 کرتے جیسے نہن۔ نہان۔ سے۔ جہن۔ جہان۔ سے۔ گرہ۔ گروہ۔ سے۔ شند
 شنیدن۔ سے۔ برچن۔ برچین۔ سے۔ آستن۔ آستین۔ سے۔ تاند۔ توند۔ سے
 سگان۔ سنگ۔ جان۔ سے۔ دخت۔ دختر۔ سے۔ پس۔ پسر۔ سے۔ شتم۔ شتم
 جنی۔ جوان۔ سے۔ چشم۔ چشم۔ سے۔ ہنر۔ ہنوز۔ سے۔ ہار۔ ہار۔ سے۔

مرکبات امتزاجی

الف

اسمان۔ آس۔ بمعنی چکی۔ مان۔ بمعنی لاندہ یا نسبت	ارسلان۔ بمعنی شیر۔ یعنی ڈھٹ شیر۔
ابگینہ۔ آب۔ وگینہ۔ سے۔ آب۔ بمعنی رونق۔	ایلمچی۔ ایل۔ اور چی۔ سے۔ ایل۔ بمعنی خبر۔
گینہ۔ بمعنی منسوب۔ یعنی رونق والا۔	چی۔ بمعنی صاحب۔ یعنی صاحب خبر۔
الپ۔ ارسلان۔ الپ۔ بمعنی دلیر۔	امروز۔ دراصل این روز تھا۔ این۔ بمعنی یہ۔

<p>خامی معجمہ</p>	<p>روز بمعنی دن۔</p>
<p>خورشید۔ خور بمعنی آفتاب۔ شید بمعنی روشنی خانوادہ۔ خان مخفف ہے خانہ کا۔ وادہ بمعنی بنا و اصل یعنی خاندان۔ خویشاوند۔ خویش اور دندے۔ خویش بمعنی اپنا۔ وند بمعنی منسوب۔</p>	<p>آفتاب۔ آب قتاب سے۔ آب بمعنی رونق۔ تاب بمعنی چمک۔</p>
<p>وال مہملہ</p>	<p>بامی موحده</p>
<p>ور ویش۔ دراصل در اوید تھا (ز)</p>	<p>بازار۔ دراصل آ بازار تھا۔ ابا بمعنی شور یا</p>
<p>کوریش سے بدلا۔ (ا) کو حذف کیا</p>	<p>زار بمعنی جائے۔</p>
<p>درویش ہوا۔ در بمعنی دروازہ۔</p>	<p>بازرگان۔ دراصل آ باز رگان تھا۔</p>
<p>آویز بمعنی لٹکا ہوا۔</p>	<p>ابا بمعنی شور یا۔ زار بمعنی جائے</p>
<p>درویش۔ در بمعنی موتی۔ ویش بمعنی مانند</p>	<p>گان بمعنی نسبت یعنی منسوب بہ بازار</p>
<p>دہقان۔ دراصل دہی گان تھا۔ وہ</p>	<p>برخوردار۔ بر بمعنی پھل۔ خور بمعنی لایق۔</p>
<p>بمعنی گانوں۔ گان بمعنی نسبت۔</p>	<p>دار بمعنی رکبہ۔</p>
<p>یعنی منسوب بہ وہ۔</p>	<p>چیچم عربی</p>
<p>داور۔ دراصل دادور تھا۔</p>	<p>جہان۔ دراصل گہان تھا۔ گہان مخفف</p>
<p>داد بمعنی انصاف۔ ور بمعنی نسبت</p>	<p>ہے گاہان کا۔ گاہ بمعنی وقت اور</p>
<p>یعنی منسوب بہ داد۔</p>	<p>ان نسبت کا۔</p>
<p></p>	<p>جانور۔ جان بمعنی روح۔ ور یعنی رکھنے والا جشمشید۔ جم یعنی بہت۔ شید بمعنی روشنی۔</p>

یعنی منسوب بہ شیر۔	زائمی معجمہ
القا	زمین۔ زم۔ بمعنی تری۔ بن نسبت کا
فیلسوف۔ فیل اور سوف سے بنا۔	یعنی منسوب بہ تری۔
فیل بمعنی دوست۔ سوف علم و حکمت	سین مہملہ
فیلا سوف۔ فیلا بمعنی دوست دار	سہم گین۔ سہم بمعنی ڈر گین بمعنی بہر اسوا
سوف بمعنی علم و حکمت۔	سوگوار۔ سوگ بمعنی ماتم۔ وار بمعنی
فیلقوس۔ پدر سکندر۔ فیلق بمعنی لشکر	لائق یعنی غم کرنیوالا۔
وس بمعنی امیر۔	سربنگ۔ سر بمعنی سردار و امیر۔ بنگ
قاف	بمعنی سپاہ۔ یعنی سردار لشکر۔
قزاکند۔ قز بمعنی ریشم خام۔ کن مخففت	ششین معجمہ
آگند کا۔ یعنی بہر اسوار ریشم کا۔	شمشیر۔ شم بمعنی ناخن۔ شیر بمعنی باگھ۔
قزل ارسلان۔ قزل بمعنی سرخ۔ ارسلان	شیر کی (ی) یا بے مچھول تھی فصا
بمعنی شیر۔	کیلے یائی معروف بناد یگئی۔
قزل ارسلان۔ قزل بمعنی لنگ۔	شباباش۔ دراصل شاد باش تھا
ارسلان بمعنی شیر۔ یعنی لنگرا شیر	شاد بمعنی خوش باش بمعنی زہ۔
کاف فارسی	شیر و پیر۔ شیر اور رویہ سے بنا۔ شیر بمعنی
گلبن۔ گل بمعنی پھول۔ بن بمعنی درخت	باگھ۔ رو بمعنی منہ (ہ) بمعنی نسبت

میم	تو او سمین حرف مخصوص فارسی کا آنا غلط ہے۔
مرزبان - دراصل مرزوبان تھا۔ مرز بمعنی جائے۔ بان بمعنی صاحب یعنی زمین کا مالک۔	۲۔ شگوفہ اگرچہ لفظ فارسی ہے لیکن بکاف تازی شگوفہ صحیح ہے۔ ۳۔ ازوقہ۔ یہ لفظ ذوق سے بنا ہے اصل اسکی ازاقہ تھا او سکولبگاؤ کر فارسی میں ازوقہ بنا لیا ہے۔ معنی اسکی کھانا ہے ۴۔ رنجور۔ بیمار اسکی اصل رنجور ہے ۵۔ رستم بضم رائی مہملہ جو نام پہلوں ایران ہے محض غلط مشہور ہے۔ کس لئے کہ صحیح نام اوسکا بفتح رائی مہملہ یعنی رستم ہے۔ اور وجہ اس تسمیہ کی یہ ہے کہ جب اوسکی مان (روداہ) دختر محراب کا بلی کو دروزہ شروع ہوا تھا تو شدت درد سے نوبت بجان پہنچی تھی لیکن جب وضع حمل کیا تو بے اختیار زبان فارسی میں جواد اسکی زبان بادی تھی لفظ رستم یعنی میں نے تکلیف درد سے
نون	
نا خدا۔ دراصل ناؤ خدا تھا۔ ناؤ بمعنی کشتی۔ خدا بمعنی صاحب۔	
واو	
وصلی۔ مرکب ہے وصل اور یائی نسبت سے۔ وصل یعنی جوڑا اور ملاپ (ی) بمعنی منسوب۔	
ہامی ہوز	
ہمان۔ اسکی اصل ہے۔ ہم اور آن سے	
در بیان صحت بعض الفاظ فارسی	
۱۔ لفظ نگہت بکاف فارسی مشہور ہے لیکن اصل میں نگہت بکاف عربی ہے کس لئے کہ جب وہ خود لفظ عربی ہے	

<p>وہ باغ جس میں نوشیروان دادری کیا کرتا تھا کثرت استعمال سے الف باغ کا گر گیا بغداد گر گیا۔</p>	<p>ربانی پائی منہ سے نکلا چنانچہ لوگوں نے وہی نام اوس کے لڑکے کا رکھ دیا ورنہ اوس کا دوسرا نام تہمتن تھا۔</p>
<p>۸۔ مدہوش بواؤ معروف درست ہے کس لئے کہ یہ مصدر و ہشت کا اسم مفعول ہے جسکی معنی بخود و بیہوش ہونے کے ہیں۔</p>	<p>۶۔ لفظ نوشیروان جو نام پادشاہ ایران ہے غلط مشہور ہے کس لئے کہ نام اوس کا نوشین روان ہے اور وجہ اس تسمیہ کی یہ ہے کہ قبل از ولادت اسکے</p>
<p>۹۔ الفاظ مفصلہ ذیل میں اگرچہ فنا آیا ہے مگر وہ عربی نہیں ہیں بلکہ ترکی ہیں جیسے قلیان۔ بمعنی حقہ۔ قلیبان بمعنی بھڑوا۔ قلی بمعنی غلام۔ قلقچی بمعنی خدمتگار۔ قلا دوزی۔ بمعنی رہنمائی۔ قشلاق۔ بمعنی ملک گرم کی سیر</p>	<p>باپ نے تمام سامان عیش و طرب مہیا کر لیا تھا جب مژدہ تولد فرزند اوسکے گوش زد ہوا فوراً کار پر وازان مجلس طرب کو حکم دیا کہ نوشین روان یعنی دورہ شراب نوشین روان کنید وہی فقہ اوس کا نام ہو گیا ورنہ اوس کا</p>
<p>۱۰۔ بعض فارسی الفاظ غلط املا سے ایسے لکھے جاتے ہیں جو عربی الاصل معلوم ہوں مگر حقیقت وہ فارسی لفظ ہیں۔ جیسے۔ سد۔ اسکو صد</p>	<p>دوسرا نام کسری بن قباد تھا کسرت استعمال سے نوشین روان۔ نوشیروان ۷۔ بغداد کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ در اصل نام اوس کا باغ داد تھا یعنی</p>

لکھتے ہیں۔ شست کو شصت اور	کی معنی آرزو ہے داخل کرنا الف لام
تراز کو۔ طراز۔ تپیدن کو۔ طپیدن	تشریف کا اوس پر جابز نہیں بخلاف
اورشت کو۔ طشت اور تارم کو۔ طارم	الفاظ بوالفضول و بوالعجب اور مانند
تبرزد کو۔ طبرزد۔ تلا کو۔ طلا۔ توتی کو۔	ان کے کہ یہ الفاظ عربی ہیں۔ اصل
طوطی۔ تہمورس کو۔ طہمورث۔ کیومرث	یہ ہے کہ لفظ (بلہوس) بغیر واو و
کو۔ کیومرث۔ تپا پنچہ کو۔ طپا پنچہ وغیرہ۔	الف کے مرکب ہے۔ لفظ بل سے
۱۱۔ کلمہ بوالہوس۔ اکثر کتب میں دیکھا گیا	جس کا اول مضموم و دوسرا ساکن
کہ لفظ بومخفف ابو کا جسکی معنی صاحب کی	ہے۔ بل بمعنی بسیار۔ ہوس بمعنی
ہے لفظ ہوس کے ساتھ استعمال کرتے	آرزو۔ یعنی بہت ہوس۔ بلکامہ
ہیں یہ صریح غلط ہے کیونکہ فارسی میں ہوس	بسیار کام وغیرہ۔

حساب جمل یعنی ابجد

حروف تہجی کو بجائے عدد کے مقرر کرتے ہیں اور تاریخ بولتے ہیں اس

طورتے ہیں۔	ابجد	ہوز	حطی	کلین
۴۳۲۱	۷۶۵	۱۰۹۸	۵۰۴۰۳۰۲۰	
سعفس	قرشت	شخز	ضنطع	
۹۰۸۰۷۰۶۰	۴۰۰۳۰۰۲۰۰۱۰۰	۷۰۰۶۰۰۵۰۰	۱۰۰۰۹۰۰۸۰۰	

اب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص
 ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰
 ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ -

ابجد سے حقی تک احاد ہے۔ یعنی ان حرف میں سے ہر ایک حرف (سوائے
 یا کے) اکائی ہے اور دی، عشرات میں داخل ہے یعنی (دہائی) ہے۔
 کلمن سے سعض تک عشرات ہیں یعنی ان حروف میں سے ہر ایک حرف
 (دہائی) ہے۔ قرشت سے ضطع تک مات ہیں یعنی ان حروف میں سے
 ہر ایک حرف سینکڑا ہے مگر (غ) کا عدد ہزار ہے (زہی خانہ خدا) اگر اس کے
 اعداد کو موافق قاعدہ ابجد کے جمع کریں تو ۲۸۳۰ سالہ ہجری ہوتی ہے۔

اصطلاحات نشان ہرشی کیلئے مقرر ہے

نفر و آسا می	برائی آدم بنویسند۔	وپا لکی و بہل و چھکڑہ و چندول۔
راس	برائے اسپ اشترو گاؤ میش گاؤ	مالا وغیرہ زیور کہ در گردن باشد
	ونیل گاؤ و خرو گور خرو گو سفند و	شمشیر و خنجر و جہم و برہمی و کمان
	گر گردن و آہو۔	وچرا و کٹار پیش قبض و گرز۔
منزل	خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و چوبلی	دستہ کاغذ و تیر۔
	و خانہ و پلنگ و چوکی و ہودج و عماری	دارامی و چوبلی و پارچہ ابریشمی وغیرہ

جفت	موزه و پاپوش نعلین چوبی و بازو بند	وزمرد و لعل و الماس -
و کنگن و پونچی و گجری و یازیب -	طاقه	زربفت و مخمل و مشجر و طاس و بانا
فرد	قالین و سوزنی و شطرنجی و جاجم	و صوف و مرواحه -
ورق و کاغذ -	ضرب	توپ و بندوق و قرابین و شتابین
توله و توپک	طلا و نقره و مشک و عنبر و بنفشه و	و شاق -
عطر و کافور و قیتون و کلابتون	ساز	رباب و چنگ و مرزنگ و خجری
و ابریشم و غیره		و دف و دهلک -
توپ	هر چه آستین دار باشد و هر چه آستین	آسمان و زمین -
ندارد و آنرا عدد نویسند -	دانه	مروارید و مرجان و انگورو
زنجیر	برای فیل بنویسند و برای شتر	اسب و غیره -
مهار نویسند -	دالی	خرنبره و تربز و غیره
دست	خلعت و سپر و شاپین جانوران	دفتر و کتاب و چرم -
شکاری -	عدد	اشرفی و پیر و الاچینی و برنجی و دیگر ظروف
قلاوه	شیر و پلنگ و خرگوش و سگ و خرس	غله و مک و شیر و روغن و میوه جات
	و سیاه گوش و میمون -	و عقیقات و صندل و اگر و دندان
قطعه	باغ و کشت و زراعت و تالاب	فیل و ابریشم و سوت و هر چه
	و خط و فیروزه و پیکارج و نیلیم و یاقوت	دران لفظ سیر باشد -

لفظ موازی یک
ساخته متعلق به
ج

صرفی و نحوی سوالات و دقائق

۱۔ ہست۔ است۔ اور نیست کو اصل میں لفظ الیست سے بنایا ہے جسکے معنی موجود کے ہیں اس طرح سے کہ الف لفظ الیست کو ہائے ہوز سے تبدیل کیا۔ ہست ہوا۔ اور پھر ہست میں سے بسبب کثرت استعمال کے۔ یا گر گئی ہست ہو گیا اور پھر اس ہائے ہوز ہست کو الف سے تبدیل کیا تو است ہو گیا۔ اور اس طرح سے نیست کی اصل نہ الیست ہے الف بسبب کثرت استعمال کے گر گیا نیست ہو گیا جسکے معنی غیر قائم یا غیر موجود کے ہیں۔

۲۔ باد کی اصل بود تھی جو صیغہ مضارع ہے الف دعائیہ ماقبل حرف آخر زیادہ کیا بوا ہو گیا جیسے شود سے شوا دلکین پھروا بسبب کثرت استعمال کے حذف ہو گیا۔ باد۔ رہ گیا۔

۳۔ واضح ہو حروف تہجی میں سے چودہ حروف مہرۃ ذیل شمسی کہلاتے ہیں۔ ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ل۔ ن۔ یعنی جب شروع کلمہ عربی میں واقع ہوں اور انپر الف لام معرفہ لایا جائے تو وہ لام تلفظ میں نہیں آتا جیسے الشمس وغیرہ اور باقی چودہ حروف قمری کہلاتے ہیں یعنی۔ ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ اور جن الفاظ میں کہ یہ حرف ابتداء واقع ہوں اور الف لام معرفہ کا آوے تو وہ لام تلفظ میں آیا کرتا ہے۔ جیسے۔ القمر۔ البرز۔

قاعدہ از مونی و خفش

۱۔ واضح ہو کہ صرف اور نحو کے واضعان قانون نے فارسی میں علامت مصدر۔ دن یا تن۔ مقرر کی ہے اگر بالفرض کوئی شخص بجائے دن کے تن استعمال کرے وہ از روئے قاعدہ از مونی و خفش غلط ہے کس لئے کہ ساتھ یعنی۔ ا۔ ر۔ ز۔ م۔ د۔ ن۔ سی۔ دن کے لازم ملزوم ہے جب کہ علامت مصدر حذف کر دیں تو آخرین ان سات حروف میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوگا۔ علیٰ ہذا چار حرف یعنی۔ خ۔ ف۔ س۔ ش۔ تن کے لازم و ملزوم ہیں اگر ان حروف کے بعد آئی ہوئی علامت مصدر حذف کریں تو آخر کا حرف ان چار حروف میں سے کوئی یک ضرور ہوگا جسکی مثال ذیل میں یجاتی ہے۔

مثال دن

زادن۔ افشردن۔ ردن۔ آمدن۔ آزمودن۔ راندن۔ پرستیدن

مثال تن

آفتن۔ رفتن۔ والشتن۔ برفتن۔

مخفی مباد کہ از مونی و خفش یعنی ان گیارہ حروف کا مجموعہ (از سفر خوش نیم) ہوتا ہے
۲۔ شدن در اصل شودن ہے بسبب ثقالت کے واو حذف کر دیا گیا۔
۳۔ واضح ہو کہ شدن مخفف ہے ستیدن کا۔ آجدن مخفف ہے آجیدن اور آژدن مخفف ہے آژندن کا۔

QUESTIONS IN GRAMMAR.

Name four verbs which may be used transitively or intransitively :—

چهار فعل ایسے بتلاؤ جو متعدی اور لازم مستعمل ہوتے ہوں۔

Name the auxiliary verbs and show how each is used :—

افعال معاون کے نام اور ہر ایک کا استعمال بتلاؤ۔

Give the rules for forming امر واحد حاضر when the sign of the infinitive is preceded by ا-خ-س-ش-ف-و-ی respectively.

Give examples.

جب علامت مصدر کے آگے۔ ی۔ و۔ ف۔ ش۔ س۔ خ۔ ا۔ ہوں ہر ایک کا قاعدہ
امر واحد حاضر بنانے کا بیان کرو اور نظائر دو۔

Distinguish between امر ماضی and امر مجزئ

فرق درمیان امر مجزئ اور امر ماضی کے لکھو۔

Give examples of

ہائے تانیث and ہائے عطف

ہائے عطف اور ہائے تانیث کے نظائر دو۔

Define the terms

جملہ۔ رابطہ۔ خبر۔ مبتدا

مبتدا اور خبر وغیرہ کی تعریف بتلاؤ

استعارہ۔ مفعول کہ جملہ معترضہ۔ جملہ انشائیہ۔
Give illustrations of:—

انکی تعریف مع نظائر لکھو۔

متعدی بالواسطہ۔۔۔ Explain the formation and give examples of:—

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع۔ متعدی بالواسطہ کس طرح بناتے ہیں مع مثال دو۔

State the rules for the formation of the following plurals:—

فرشتگان۔ دانایان۔ مکانات

نیچے کے الفاظ جمع بنانیکے قوانین لکھو۔

What is the difference between اسم مصدر and مصدر

مصدر اور اسم مصدر میں کیا فرق ہے۔

How may the nomenative and the accusative be recognised

with regard to form and meaning:—

حالت فاعلی اور مفعولی شکل اور معنی میں کس طرح تمیز کئے جاتے ہیں۔

Give the construction of the sentence which follows

the relative pronoun:—

اوس جملے کی ترکیب بنانا بتلاؤ جس کے بعد ضمیر موصول آتی ہے۔

Write the other numbers of the following:— اخوان۔ غلام

فرقہ۔ مکان۔ جوہر۔ نبی۔ مفتاح۔ اکابر۔ غربا۔ الطاف
مرقومۃ الذیل الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ۔

Define and exemplify the following :—

اضمار قبل الذکر۔ صرف متصرف۔ مصدر جعلی۔ فعل ناقص۔ مصدر مقتضب۔ اضافہ استعلاء
مرکب امتزاجی۔

اجزائی اصلییہ جملہ۔ صفت تخصیصی۔ مرکب مفید۔
مرقومۃ الذیل کی تعریف مع نظائر لکھو۔

تائی تعلیلی۔ باالصاق۔ الفاعلی۔ — Give an example for each of the :—

بائی نسبت۔ واو استبعاد۔ کاف عطف۔ چہ تعلیلی۔ ش مصدری۔
الف فاعلی۔ بائی الصاق وغیرہ کی ایک ایک نظیر دو۔

What words are usually written with the following :—

Corpet, Fruit, horses, Horps Elephant, Books,

مرقومۃ ذیل الفاظ کے ساتھ کون لفظ مستعمل ہوتے ہیں۔

شرح۔ ماہ۔ شاہ۔ form of the۔ مخفف Give the abbreviation

مطلوب۔ کذا لک۔ کہ اور مصنف۔ ہجری۔ صحیح۔ کوہ۔ بیت۔ الی آخرہ۔ کلاؤ
انکا اختصار بتلاؤ۔

Remark on the spelling of بوالعجب and بوالہوس

بوالہوس اور بوالعجب کے املا پر شرح یا حاشیہ لکھو۔

Do you say غلام علی or غلام علی - صاحب دل or صاحب دل state the

rule and give examples:—

کیا تم صاحب دل کہتے ہو یا صاحب دل - غلام علی کہتے ہو یا غلام علی بیان کرو۔ قاعدہ اور نظائر دو۔

When is the ہائی مختفی omitted and when is it changed to

گ Give examples:—

کس وقت ہائی مختفی کی یا گرتی ہے اور کب (گ) میں بدلتے ہیں مع مثال دو۔

What kinds of compound terms مرکبات are the following:—

صاحب دل - ملک پیرایہ - ہیچران - کس مخوان -

مرقومۃ الذیل کس قسم کے مرکبات ہیں۔

Explain the اندودن in الف and نمودن in خورون and واؤ

کسی - دیدنی - ہی - سعدی - in می final and زنکہ and زرہ in ہ the اور

دانائی - قبلہ گاہی

بتاؤ - خورون اور نمودن کا واؤ - اندودن اور آورون کا الف زرہ

اور زنکہ کا (ہ) سعدی - رہی - دیدنی - کسی - قبلہ گاہی

دانائی - کی یا کونسی ہے۔

گر۔ بلکہ۔ از and این
Give the various meanings of :—
ان الفاظ کے متعدد معنی بیان کرو۔

Example of :—

زوائد جملہ۔ ضمیر متصل مرفوع و منصوب و مجرور۔ اضافت بیانی۔ اضافت تشبیہی
اضافت استعارہ۔ مجاز مرسل۔ تجنیس۔

Define :

تعریف کرو
حالت فاعلی۔ حالت اضافی۔ حالت جری۔ حالت نداء۔ اسم نکرہ۔ اسم معرفہ۔

The plurals of :—

انکی جمع لکھو
مکان۔ حاکم۔ غریب۔

And the singulars of :—

ان کی واحد لکھو۔

افعال۔ منازل۔ مناکب۔

What do you understand by

حروف شرط and حروف علت

حروف علت حروف شرط کسکو کہتے ہیں۔

How is س changed in امر

امر میں کس طرح سے (س) بدلتے ہیں

Give of all this :—

بائی موافقت۔ بائی تشبیہ۔ بائی زاید۔ تا انتہائی۔ الف الصاق۔ الف مصدر۔ الف عطف
تا ابتدائی۔ بائی استعلاء۔ الف مبالغہ۔

Define فعل ناقص what are مصادر of it :—

فعل ناقص کی اور اس کے مصادر لکھو۔

Give the cases of :—

حالت اسما والفاظ لکھو

قسمت - فلک

Show the difference

فرق درمیان بتلاؤ

مصدر - حاصل بالمصدر - امر و مضارع -

The Etymology of :—

انکی صرفی ترکیب بیان کرو۔

قزاکند - جلاب - مستور - خویشتاوند - آبگینہ - مشعبد -

What is صفت مشبہ and how it is formed.

صفت مشبہ کس طرح بنایا جاتا ہے۔

The Formation of :— ماضی استمراری - ماضی تشکی - ماضی مع قدرت - امر ماضی

Explain how is امر formed

امر کس طرح بنایا جاتا ہے

What is یامی موصول and what are the other name for it :—

What is علم بیان علم بیان کی تعریف لکھو۔

What is استعارہ غناویہ کیا ہے استعارہ غناویہ۔

What is کنایہ کنایہ کی تعریف اور اسکے اقسام بیان کرو

What is مراعات النظیر کیا ہے بیان کرو

Give the meaning of the following affixes

سار۔ ا۔ ان۔ زار۔ وند۔ ولس۔ وش۔ دیہ۔

مرقومہ ذیل حروف جو الفاظ کے آخر میں آتے ہیں ان کے معنی بتلاؤ۔

Give the derivations of

ایلمچی۔ بازارگان۔ فیلسوف۔ وغیرہ۔

What is :—

غلو

غلو کیا ہے۔

Name all

حروف معنوی کہ مفید معنی اسم فاعل اند۔

How is جہیم تازی changed

جہیم تازی کس طرح بدلتے ہیں

Use the following letters in a sentence and give for each

letter a separate example.

جو الفاظ کہ نیچے آتے ہیں ان کو ایک جملہ میں مستعمل کرو۔ اور ہر ایک حرف کیلئے جداگانہ

نظیر دو۔ و۔ ک۔ می۔ ا۔ ج۔ ب۔

The Book of Bostan is written in what Bahar :—

بوستان کی کتاب کس بحر میں لکھی گئی ہے اس کا کیا نام ہے۔

How many kinds of pronouns are there.

ضمیر کتنے قسم کے ہیں

Write of قرشت What is نکرہ مضافا نکرہ مضاف کی تعریف لکھو

Write the biography of

سوانح عمری سعدی کی لکھو۔ سعدی۔

قواعد تقطیع

۱۔ شعر کے تقطیع کرنے میں الفاظ ملفوظہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی جو زبان سے نکلتے ہیں اور جو حروف کہ صرف کتابت میں ہو دین اور بولے نجاوین وہ تقطیع میں شمار نہ ہونگے۔

۲۔ نون غنہ مثل جان۔ واو معدولہ مثل خواب۔ ہا کی فحقی مثل نامہ۔ وچہ۔ و کہ واو مثل علم و ہنر۔ و تو و چو۔ الف لام۔ مثل بال ضرور۔ اور فقط الف مثل بال فرض یہ تمام وقت تقطیع نہیں شمار کئے جاتے۔

۳۔ جس اضافت کا کسرہ دراز پڑتا جاتا ہے اس کی جگہ ایک دی تصور کرنی چاہئے اور الف مدودہ کو وقت تقطیع دو الف سمجھنا چاہئے۔ اسی طرح حرف مشددا اگر کسی کلمہ میں واقع ہو تو اس کو بھی دو حرفوں کی جگہ جاننا چاہئے مثلاً فرخ کو بجائے فرخ سمجھنا چاہئے۔

۴۔ اگر حروف ساکن وسط میں دو سے زیادہ ہوں تو اول ساکن بحال رہے گا دوسرا متحرک ہو جاوے گا باقی حذف ہو جاوے گا۔ مثل دوست غرض کہ تین ساکن اوزان شعر میں کہیں جمع نہیں ہوتے۔

نقشه نام بجور کثیر الاستعمال

نقشه نام بجور کثیر الاستعمال			
نام بحر	وزن بحر	مثال	تقطیع
۱	مستقار مشعشع معصو یا مخدوف	مخجند که مرهای حق در قیاس	مخجند فاعولن - کرهای فاعولن - ی حق در فاعولن قیاس فاعول -
۲	خفیف سدس بخوان مخدوف	راز دل با سگب درش گویم -	راز دل با - فاعلاتن - سگی درش - مضاعفون - گویم - فاعلن -
۳	بزرگترین سالم	برخیزای صاخی کن بحر رجز یا کون	برخیزای مستفعلن - صاحب سخن مستفعلن - رایا کن - مستفعلن
۴	رمل مخموم معصوم	شور و بحر بل با شد از آب حیات	شور و بحر - فاعلاتن - رطل با فاعلاتن - شد از آب - فاعلاتن - بی حیات فاعلات -
۵	رمل سدس مخصوم	پادشاه به جرم مادر گندار	پادشاه - فاعلاتن - جرم مادر - فاعلاتن - در گندار - فاعلات

نام بحر	وزن بحر	مثال	تقطیع
۴ رل سدس تخجوان معصود	فاعلاتن فخلاتن فخلات	عاقطان را بنو دیشیه لغض	عاقطارا - فاعلاتن - بنودی - فخلاتن - شبنغض - فخلات
۵ سیرل سدس ملطوی هو توقوف	مفتعلن مفتعلن فاعلات	بحر سیرل آمده ای نیکذات	بحر سیری مفتعلن - آمده ای مفتعلن - نیکذات - فاعلات
۶ مجتث شتمن تخجوان معصود	مفاعلاتن مفاعلاتن فخلات	خلام نگر مسست توتا جدارا نند	خلام نگر مفاعلاتن - کسی مسست فخلاتن - توتا جدارا مفاعلاتن - رانند فخلات
۷ مصلح شتمن از کفوف مخذو	مفعولات مفاعیل فاعلن	بحر مصلح است و آن گوهر سخن	بحیر مفعول - مصلح - فاعلات - در گوه مفعیل - ریح سخن فاعلن
۸ نیرل سدس معصود	مفاعیلن مفاعیلن فاعلن	بنام شاد نازک خیالان	بنامی شاد مفاعیلن - بدست نازک مفاعیلن - خیال فاعلن -
۹ نیرل شتمن سلم	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	اگر آن ک شیری بدو در دل طرا	اگر آن مفاعیلن ک شیرازی مفاعیلن - بدست آرد مفاعیلن -
۱۰ نیرل شتمن از کفوف مخذو	مفعولات مفاعیل مفاعیل فاعلن	اقبال کرم میگذا را باب محم را -	اقبال مفعول - کرم میگذا مفاعیل - ز در باب مفاعیل محم را مفعولن

ضرب الامثال

امثال الف

- ۱- آمدن بار اوت رفتن با جازت -
- ۲- ارزان بعلت گران بحکمت -
- ۳- از خردان خطا و از بزرگان عطا -
- ۴- از پسر ناخلف دختر بهتر -
- ۵- آب آمد تیمم برخاست -
- ۶- اول طعام بعد کلام -
- ۷- اول خویش بعه درویش -
- ۸- آهسته بگو دیوار هم گوش دارد -

امثال بار موحده

- ۱- بزرگی بعقل است نه به مال -
- ۲- بادوب بانصیب بے ادب بے نصیب -
- ۳- بکاهل کارے مفرما پذیرانه بشنو -
- ۴- باتنگ ظرفان شستن عمر ضایع کردنست -
- ۵- با ادب باش تا بزرگ شوی -

- ۵- بزار غم جان قصاب را غم پیشیه - ۶
- بدگر با کسی وفا نکند -

امثال بار فارسی

- ۱- پیران نمی پرند مردیان می پرانند -
- ۲- پیش از مرگ و او یلا -
- ۳- پنج انگشت برابر نیست -
- ۴- پیش طبیب مرو پیش کار آزموده برو -
- ۵- پیش دروغگو هر کس لا جواب است -
- ۶- پائے چراغ تاریک است -
- ۷- پاچی بطواف کعبه حاجی نشود -
- ۸- پیش از حید بمصلامیرود -

امثال تار فوقانی

- ۱- تو نگر می بدل ست نه به مال -
- ۲- تشنه در خواب هم آب بیند -
- ۳- ترکی تمام شد -

<p>۴۔ چون قضا آید طبیب ابلہ شود ۵۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ ۶۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔</p>	<p>۴۔ تہی دست رو سیاہ۔ ۵۔ تا نباشد چیز کے مردم نگویند چیز تا۔ امثال تار مثلثہ</p>
<p>امثال حار مہملہ ۱۔ حساب دوستان در دل۔ ۲۔ حکم حاکم مرگ مفاجات۔ ۳۔ حلوا خوردن را روئے باید۔</p>	<p>۱۔ ثابت قدم بجفت کسی بد نمی شود۔ ۲۔ ثواب روزہ بعینہ آن روزی نشود۔ ۳۔ ثواب راہ بخانہ صاحب خود میرود۔ ۴۔ ثابت شدن بدست قاضی۔</p>
<p>۴۔ حرف حریف را نمی شناسد۔ ۵۔ حرف میماند وقت نمی ماند۔ ۶۔ حب وطن از ملک سلیمان خوشتر۔</p>	<p>امثال حیم ۱۔ جائے استراحت و خالی ست۔ ۲۔ جویندہ یا بندہ۔ ۳۔ جو فروختن و کندم نمودن۔</p>
<p>امثال خاڑ مجملہ ۱۔ خود غلط انشا غلط۔ الما غلط۔ ۲۔ خود پسند پسند خلق نباشد۔ ۳۔ خود فضیحت دیگران را فضیحت۔ ۴۔ خر قیمت زعفران چہ داند۔ ۵۔ خفتہ را خفتہ کی کند بیدار۔</p>	<p>۴۔ جواب جاہلان باشد خموشی۔ ۵۔ جهان دیدہ بسیار گوید و روغ۔ امثال حیم فارسی ۱۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماشاد۔ ۳۔ چہ خوش چہ نا باشد۔</p>
<p>امثال وال مہملہ</p>	

۱- دست خود دمان خود و نخورنی بیان خود	۶- راستی را زوال سکه باشد -
۲- دوست شاد دشمن پائمال -	امثال زار معجمه
۳- در غلور احافظه نباشد -	۱- زبان خلق نقاره خدا -
۴- دید شنید گواه شد -	۲- زمین سخت آسمان دور -
۵- دشمن دانا به از دوست نادان -	۳- زیارت بزرگان کفاره گناه -
۶- دنیا پنجره زده است -	۴- زر بر سر فولاد نهی نرم شود -
امثال ذوال معجمه	۵- زمین ترکید و پیدا شد سرخر -
۱- ذره را با نور شدید چه نسبت -	۶- ز صد تیر آید یکی بر نشان -
۲- ذوالفقار علی در نیام نباشد -	سین مهمله
۳- ذوق گلچیدن اگر داری سوی گلزارو	۱- سر و بستان یاد دمانیدن -
۴- ذوق چین ز خاطر بلبل نمی رود -	۲- سگ زرو برادر شغال -
امثال راء مهمله	۳- سلام روستائی بغیر حق نیست
۱- ریمان سوخت لیکن کجی نرفت -	۴- سخن راست تلخ میشود -
۲- راستگوار همیشه راحت در پیش است -	۵- سگ حق شناس از مردم ناقص شناس -
۳- رضائی مولی از همه اولی -	۶- سگ حضور به از برادر دور -
۴- راه راست برو اگر چه دور است -	شین معجمه
۵- راز دل جز بیار نتوان گفت -	۱- شنیده کی بود مانسند دیده -

۲- شاهان چه عجب گریه نوازند گدارا -	۳- طامع همیشه ذلیل است -
۳- شمشیر مردان خالی نباشد -	۴- طبیب مهربان از دیده بیمار می افتد -
۴- شعر فحشی عالم بالا معلوم شد -	۵- طفل شکیب ندارد -
۵- شوق دل هر که باشد هیرنجی کار نیست	ظایر محجب
صدا و مهمل	۱- ۶- ظاهر از شیخ و باطن از شیطان -
۱- صورت بین حالش می رس -	۲- ظاهر عنوان باطن است -
۲- صلا نشد بلا شد -	۳- ظلم ظالم باعث ویرانی اوست -
۳- صاحب غرض مجنون می باشد -	۴- ظرفیکه سنگ لبید با استعمال نیاید -
۴- ۶- صدر هر جا که نشیند صدر است	۵- ظرف شکسته صدای نمی دهد -
۵- صدقه دادن رو بلا -	عین مهمل
۶- ۶- صحبت نیکان بد آنرا سود نیست -	۱- عبارت از نظیر بنظیر شود -
ضاد و محجب	۲- عاقل را اشاره بس است -
۱- ضامن بدست کیسه -	۳- ۶- علاج واقعه پیش از وقوع باید کرد -
۲- ضرب ضرب اول -	۴- عذر گناه بدتر از گناه -
ظاد مهمل	۵- عشق و مشک پنهان نمی ماند -
۱- طلعت زیبا به از خلعت دیبا -	۶- ۶- عشق ست و هزار بدگمانی
۲- ۶- طامه پنهان داشت خانه پنهان گنج داشت -	غین محجب

۱- غم فردا امروز نباید خورد -	۴-۶- قدر عیسی کجاست شناسد خرد -
۲- غرق شده را بفرایده چه سود -	۵- قضیه زمین بر سر زمین -
۳- غریب هر دلخیز -	۶- قدر جوهر جوهری داند - قدم
۴- غربت دیده مهربان می باشد -	نامبارک و مسعود - گرد بر یار و دبر ارود
۵- غنی هر چند کریم باشد سفره را براه نمی اندازد	کاف تازی
۶- غضب مرد محک اوست -	۱- کار تقدیر به تدبیر راست نیاید -
الفاء	۲- کوتاه خردمند به از نادان بلند -
۱- فکر زاید دیگر و سوداے عاشق دیگر	۳- کم خرج بالانشین -
۲- فراخ روزی را با قحط چه کار -	۴- کردنی خویش آمدنی پیش -
۳- فکر هر کس بقدر همت اوست -	۵-۶- کس نگوید که دوغ من تمش است
۴-۶- فریاد سگان کم نکن رزق گذارا -	۷- کس ندیدم که گم شد از ره راست
۵- فراق جوانمردان دستا و نیامیدست	کاف فارسی
۶- فال نیکو بن هر کارے -	۱- گریه کشتن روز اول -
قاف	۲- گداگر همه عالم بدودهند گدا است
۱-۶- تجربه چون پیر شود پیشه کند دلالی -	۳-۶- گریه ضرورت بود روا باشد -
۲-۶- قدر نعمت است بعد زوال -	۴- گریه بوقت به از خنده بیوقت -
۳-۶- قهر درویش بر جان درویش -	۵-۶- گویم مشکل فکر نگویم مشکل -

۱۱ - مدعی سست گواه چیست -	۶ - گذشت آنچه گذشت -
۱۲ - مشتته نمونه از خرواری -	امثال لام
۱۳ - مشتته که بعد از جنگ بیا و آید بر کله خود بنا ^{زود}	۱ - لیلی را بچشم مجنون باید دید -
۱۴ - مطلب سعدی دیگر است -	۲ - لعنت بکار شیطان -
۱۵ - ۶ - ملک خد اتنگ نیست پائی گد اتنگ نیست	۳ - لذت تیشه از کوکهن باید پرسید -
۱۶ - ۶ - مارا چه ازین قصه که گاؤ آمد و خرفت	۴ - لنگ بخز کور بخیر بر مخر -
امثال نون	امثال میم
۱ - نیم حکیم خطره جان -	۱ - مرده بدست زنده -
۲ - نیم ملاخل ایسان -	۲ - مرد بے زرب همیشه رنجورست -
۳ - ۶ - نامر و زنده همیشه لاف مروی -	۳ - مرد مرم زنده دل هرگز نمیرد -
۴ - نام رستم به از رستم -	۴ - مرگ انبوه جشنه دارو -
۵ - نقل کفر کفر نباشد -	۵ - مال عرب پیش عرب -
۶ - ناکرده آرمایان و کرده پشیمان -	۶ - مال مرده پس مرده -
۷ - نمک خوردن نمکدان شکستن -	۷ - ۶ - مال حرام بود بجائے حرام رفت -
۸ - ۶ - ناز بران کن که خریدار بست -	۸ - مومن موم دل کافر سنگدل -
۹ - ۶ - نه رویی رهای نه راه گیر -	۹ - مشک آنست که خود بویید نه که عطار گوید
۱۰ - نادان سخن گوید و نا قیاس کند -	۱۰ - محنت برباد کنه لازم -

امثال واو

- ۹- هر که اصره نفيست حکمت نيست -
 ۱۰- هر که مشقت نخورد و بمشقت خویش مينازد -
 ۱۱- هم رنگ ضرر ندارد -
 ۱۲- هم فال و هم تماشا -
 ۱۳- هر دروے را دوائے ست -
 ۱۴- هر کرده را جزائي ست -
 ۱۵- هر فرعونی را موسائے -
 ۱۶- هر نمرودے را پشه -

۱- ولي را ولي می شناسد -

۲- وای بر آن خورده که تنها خوری -

۳- وقت از دست رفته باز بدست نیاید -

۴- وظیفه گر طلبی رو هنر بدست آور -

۵- وقت ضرورت چو نماند گریز -

دست بگیر و سر شمشیر تیز -

امثال باء هموز

۱۷- هر بهارے را خزانے -
 ۱۸- هر کمالے را زوالے -
 ۱۹- همسایه بد خار و در پهلوی -

۱- هر که بابدان نشیند نیکی نه بیند -

۲- همت مردان بدو خدائے -

۳- هر که از خدا نترسد از وی باید ترسید -

۴- هر چه خدا خواست همان می شود -

۵- هر روز عید نیست که حلوا نخورد کسی -

۶- هر چه بادا بادا بگشتی در آب انداختیم -

۷- هر کس نخیال خویش خطی دارد -

۸- هر کس افرزند خویش خوش نماید -

امثال باء تحتانی

۱- یکی را بگیر و دیگری را دعوی کن -
 ۲- یک نشد و دو شد -
 ۳- یک من علم را ده من عقل می باید -
 ۴- یک یوسف هزار خریدار -
 ۵- یک انار صد بیمار -

۶- یک توبه صد گناه را کافی است - ۷- یا رب باقی صحبت باقی - ۸- یک حمایت بعد شکایت

خاتمه کتاب

الحمد لله والمنه که رساله سحر الفوائد بعد نو ترسیم و ترتیب نقشه جات و سوانح عمری شعر و نظم و نثر و غیره
 بار دوم بتاریخ غره رمضان ^{۱۳۲۹} با اختتام رسید و فکر تالیف یک لخت از دل دور گردید و خداوند اتمیدانی این
 کار کرده ام برای فائده بندگان تست توهم اگر گناهان من بنده از راه کرم عفو کنی شایان تست

مولفه

رباعی

یارب کند هر آنکه کتابت کتاب ما	خواند هر آنکسی که زر غبت کتاب ما
آن هر دو را بهر دو جهان دار سر خرو	اگر دان قبول اهل فراست کتاب ما

هر که طالب این نامه محقر است بخد متش چنین عرض حقراست

قطعه

ای ز راه لطف بین این نامه را انصاف کن	روز شب خون جگر خور و دم چپا انصاف کن
من بیت رحمت کشیدم عیب جوی تو کنی	این چه انصاف است ای مرد خدا انصاف کن

رباعی

این نامه چو بیند مرا یاد کنید	از فاتحه خیر و دعا یاد کنید
بر خون جگر خوردن من کرده نظر	و بسوز چنین رفت کجا یاد کنید

تمت
 ماه مهر ۱۳۳۰

اعلانی

اس کتاب کی جڑی سب ضابطہ موچکی ہے کوئی
صاحب کسی جگہ بلا اجازت مولف کے جزاً و کلاً مقصد
طبع نہ کریں اور نفع کے عوض نقصان نہ اٹھایں فقط

مراقبہ

شیخ حیدر مدرس مدرسہ فوقانیہ بلدہ سرکار عالی

موقوفہ

کتاب دو جامی پر مبنی ہر شاپ عبدالرزاق اینڈ کو واقع

چاکمان سبہر مقام زیندہ بدوکان

چشمی زاین اینڈ کو